

قرآن کریم کی روشنی میں

# شرعی علاج بذریعہ دم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

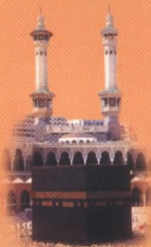
[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

تالیف:

سعید بن علی بن وہب القحطانی حفظہ اللہ

ترجمہ:

ابوالمکرم عبد الجلیل رحمۃ اللہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

← عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

← مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

← دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

### ☆ تنبیہ ☆

← کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

← ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

← نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

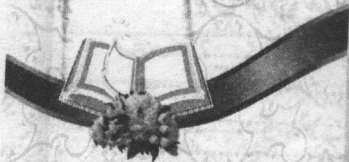
[kitabosunnat@gmail.com](mailto:kitabosunnat@gmail.com)

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

قرآن کریم کی روشنی میں

# شرعی علاج

## بذریعہ دم



تألیف:

فضیلہ الشیخ کبیر سعید بن علی بن وہب القحطانی حفظہ اللہ

ترجمہ:

ابوالحسن محمد عبدالجلیل رحمۃ اللہ



پاکستان میں



سعودیہ میں



ٹل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن



جملہ حقوق اشاعت برائے دارالابلاغ محفوظ ہیں

شرعی علاج بذریعہ دم

تأليف: ..... سعيد بن علي بن وهب القحطاني حفظه الله

ترجمہ: ..... ابوالمکرم عبدالجلیل جیسلمیہ

اعداد و اضافہ: ..... ابو یحییٰ محمد زکریا زاہد

اشاعت اول ..... اگست 2007ء

قیمت ..... روپے

پاکستان میں جہاد کی کتب مندرجہ ذیل اداروں سے مل سکتی ہیں

[illegible]

ین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل  
 ڈاٹا ابلاغ پبلیشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز پاکستان  
 لاہور 4453358

## ٹل و برائین سے

# فہرست مضامین

- 8-----○ تحمید و تمہید
- 13-----○ قرآن و حدیث کے ذریعے علاج کی اہمیت
- 27-----○ جادو کا علاج
- 59-----جادو کے بارے میں ایک حقیقت پسندانہ تحریر
- 71-----جادو کی اقسام
- 75-----کلو نجی
- 77-----زیتون کا تیل
- 79-----○ آب زم زم
- 81-----○ نظر بد کا علاج
- 97-----○ انسان کو جن لگ جانے کا علاج
- 97-----پہلی قسم.....جن لگنے سے پہلے اس کا علاج
- 98-----دوسری قسم.....جن لگنے کے بعد اس کا علاج
- 102-----ان صفحات کے مطالعہ سے
- 104-----○ نفسیاتی امراض کا علاج

- 120 ----- ◎ پھوڑے اور زخم کا علاج
- 122 ----- ◎ مصیبت اور پریشانی کا علاج
- 129 ----- ◎ رنج و غم کا علاج
- 132 ----- ◎ رنج و ملال اور بے چینی کا علاج
- 135 ----- ◎ مریض کا خود اپنا علاج کرنا
- 137 ----- ◎ مریض کی عیادت کی جائے تو کیا پڑھے
- 138 ----- ◎ نیند کی حالت میں گھبراہٹ اور بے چینی کا علاج
- 140 ----- ◎ بخار کا علاج
- 141 ----- ◎ کسی موذی جانور کے ڈسنے اور ڈنک مارنے کا علاج
- 142 ----- ◎ غصے کا علاج
- 144 ----- ◎ کلو نجی سے علاج
- 146 ----- ◎ شہد سے علاج
- 148 ----- ◎ آبِ زم زم سے علاج
- 151 ----- ◎ دل کی بیماریوں کا علاج
- 157 ----- ◎ دل کا علاج چار امور سے ہوتا ہے

## خُطْبَهُ مَسْنُونَهُ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ ❶ ،  
 وَنَسْتَغْفِرُهُ ❷ ، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ  
 أَنْفُسِنَا ❸ وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا ❹ ، مَنْ يَهْدِهِ  
 اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلِّ فَلَا هَادِيَ لَهُ  
 وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ  
 لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ❺  
 ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ

❶ ❷ ❸ ❹ ❺ صحیح مسلم، کتاب الجمعہ، باب تخفیف

الصلاة والجمعہ، حدیث= ۲۰۰۸

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٥﴾ يَا أَيُّهَا  
النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ  
وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا  
رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ﴿٦﴾ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي  
تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ ﴿٧﴾ إِنَّ اللَّهَ كَانَ  
عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا  
اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾ يُضْلِحْ لَكُمْ  
أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿١٠﴾ ﴿

① ② ③ ابوداؤد، کتاب النکاح، باب فی خطبة النکاح، حدیث  
= ۲۱۱۸ (نَحْمَدُهُ کے بغیر) مسند احمد ۱/۳۹۳ (إِنَّ اَرَر نَحْمَدُهُ  
کے بغیر) جامع الترمذی، کتاب النکاح، باب ماجاء فی خطبة  
النکاح، حدیث ۱۱۰۵ (نَحْمَدُهُ کے بغیر) ابن ماجه بحوالہ مشکوٰۃ  
المصابیح، حدیث = ۳۱۴۹ تصحیح فضیلة الشیخ

الابینانیؒ وقال فی حدیث صحیح و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ



أَمَّا بَعْدُ: فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ  
وَأَخَيْرَ الْهُدَى هُدَى مُحَمَّدٍ (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَسَلَّمَ) وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا ، فَإِنَّ كُلَّ  
مُحَدَّثَةٍ بِدْعَةٌ ❶ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ ❷ ،  
الضَّلَالَةُ فِي النَّارِ

❶ فَإِنَّ كُلَّ مُحَدَّثَةٍ بِدْعَةٌ..... کے الفاظ مسند احمد

۱۲۷/۴ (جلد نمبر ۵) کے ہیں۔

❷ صحیح مسلم حدیث ۵۰ منفرداً موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن برائیں سے برائیں

## تحمید و تمہید

خالق کائنات، اللہ رب العالمین کا ہم پر کس قدر احسان ہے کہ:

اولاً:..... اس نے ہمیں دیگر مخلوقات کی نسبت احسن تقویم میں پیدا فرما کر، عقل و شعور اور فہم و ادراک والی عظیم نعمت سے نوازا۔

ثانیاً:..... اس نے ہمیں اپنے دین کی سمجھ دے کر ہم پر اپنا بڑا کرم فرمایا۔

﴿بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هٰذَا كُمْ لِلاِيْمَانِ﴾

(الحجرات: ۱۷)

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

”بلکہ تم پر احسان جتلاتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی راہ دکھائی۔“

عقیدہ توحید، ایمان باللہ اور اسلام جیسی کوئی بھی نعمت، نعمتِ عظمیٰ نہیں۔ اللہ کریم نے اس بات کا ذکر یوں فرمایا ہے:

﴿الْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنَ ۚ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ۚ﴾ (سورة المائدة: ۳)

”آج (حجۃ الوداع کے موقعہ پر) کفار تمہارے دین (کے غلبہ) سے (اپنی سازشوں کی ناکامی میں) ناامید ہو گئے ہیں۔ پس تم اُن سے مت ڈرو اور مجھی سے ڈرتے رہو۔ اور آج میں (اللہ خالق کائنات) نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے، اور اپنی یہ نعمت

تم پر پوری کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین  
پسند کر لیا ہے۔“

اللہ کے دین حنیف، اسلام کی صداقت اور اس کی دائمی  
ہونے کی اس سے بڑی دلیل اور کیا ہوگی کہ اس کی حفاظت اللہ  
ذوالجلال نے خود اپنے ذمے لے رکھی ہے۔

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾

(الحجر: ۹)

”بے شک ہم نے قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس  
کی حفاظت کرنے والے ہیں۔“

دین اسلام کے مصدر اوّل قرآن مجید کی ایک ایک آیت  
آج تک محفوظ ہے اور مصدر ثانی ..... سنت میں سے نبی  
کریم ﷺ کا ایک ایک فرمان و ارشاد بھی۔

ثالثاً: ..... جس مسلمان کا سینہ خالصتاً فہم قرآن و سنت کے

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

لیے کھل جائے تو اللہ رب العالمین کا اس شخص پر تیسرا بڑا انعام ہوتا ہے۔

﴿فَمَنْ يُرِدِ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ يَشْرَحْ صَدْرَهُ

لِلْإِسْلَامِ﴾ (الانعام: ۱۲۵)

”پس جس کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے۔“

رابعاً:..... اللہ کی نعمتیں بے شمار ہیں اور اس کے احسانات ان گنت ہیں آدمی انہیں پوری زندگی گنتا رہے تو نہیں گن سکتا۔ اللہ کریم فرماتے ہیں:

﴿وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَةَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا طِبَّانٌ

اللَّهُ لَغَفُورٌ رَحِيمٌ﴾ (سورة النحل: ۱۸)

”اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو گننا چاہو تو ان کو پورا گن نہ

سکو گے، بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔“

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

تو اپنے ان بھائیوں کے لیے جو رب کائنات کی تمام نعمتوں پر شکر ادا کرتے ہوئے ایسے انمول موتیوں کی تلاش میں ہوں کہ جنہیں پا کر وہ شب و روز کی پریشانیوں سے نجات، دل کا اطمینان و سکون اور اپنے رب کا قرب حاصل کرنا چاہیں، اس کتابچہ میں ہم ساری کائنات کے سردار، امام الانبیاء والمرسلین محمد رسول اللہ ﷺ کی زبانِ اطہر سے نکلے ہوئے یہ انمول موتی المسمیٰ ”مسنون و طائف و اذکار اور شرعی طریقہ علاج“ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ آخر میں ہم حافظ حامد محمود الخضری کا شکر یہ ادا کرنا انتہائی ضروری سمجھتے ہیں جنہوں نے اس کتاب کو پڑھا، اور اس کی تصحیح اور مفید اضافہ جات سے اسے مزین کیا۔ جزاء اللہ خیراً

اخوکم فی اللہ

محمد یاسر عنایت اللہ

## مُقَدِّمَةٌ

قرآن و حدیث کے ذریعے علاج کی اہمیت

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ،  
وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ  
أَعْمَالِنَا، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ  
يُضِلِّهِ اللَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ  
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ  
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ  
إِلَى يَوْمِ الدِّينِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا، أَمَّا بَعْدُ:

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

اس میں کوئی شک نہیں کہ قرآن کریم کے ذریعے اور  
نبی مکرم ﷺ سے ثابت دم کے ذریعے علاج کرنا نہایت مفید  
اور مکمل شفا یابی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءً﴾

(حم السجده: ۴۴)

”آپ کہہ دیجیے کہ یہ (قرآن) تو ایمان والوں کے  
لیے ہدایت اور شفا ہے۔“

دوسری جگہ ارشاد ہے:

﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ  
لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (الاسراء: ۸۲)

”یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے شفا  
اور رحمت ہے۔“

اس آیت میں لفظ ”مِنْ“ بیان جنس کے لیے ہے کیونکہ  
ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن



قرآن کریم جیسا کہ گزشتہ آیت میں ہے پورے کا پورا شفا ہے۔<sup>①</sup>

نیز ارشاد فرمایا:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تُكْمُ مَوْعِظَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾ (يونس: ۵۷)

”اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں، ان کے لیے شفا ہے۔ اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔“

غرضیکہ قرآن کریم تمام قلبی و جسمانی امراض اور دنیا و آخرت

① دیکھئے: ”الحواب الکافی لمن سأل عن الدواء الشافی“ لابن

القیم، صفحہ: ۲۰.

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

کی بیماریوں کے لیے مکمل شفا ہے۔ البتہ ہر شخص کو قرآن سے علاج اور شفایابی کی توفیق نہیں ملتی۔ ہاں اگر کوئی مریض قرآن کے ذریعے شفا طلب کرے اور صدق و ایمان، مکمل قبولیت، پختہ اعتقاد اور شروط کی پابندی کے ساتھ قرآن کے ذریعے اپنے مرض کا علاج کرے تو بیماری ہرگز اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ بیماریاں رب ارض و سماء کے کلام کا مقابلہ کیسے کر سکتی ہیں؟ وہ کلام جو پہاڑوں پر نازل ہو جاتا تو انھیں ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا۔ یا زمین پر نازل ہوتا تو اسے کاٹ کر رکھ دیتا۔ لہذا دل یا جسم کی کوئی ایسی بیماری نہیں جس کا علاج بر کریم نے نہ بتایا ہو مگر یہ ہے کہ قرآن کریم کا فہم رکھنے والوں کے لیے قرآن کے اندر اس کے علاج کا طریقہ، بیماری کا سبب اور اس سے بچاؤ کی تدبیر موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کے اندر دل اور جسم کی بیماریوں کا ذکر فرمایا ہے۔ اسی طرح دل اور جسم کے علاج کا طریقہ بھی بتا دیا ہے۔

دل کی بیماریوں کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) شک و شبہ کی بیماری،  
 (۲) خواہش نفس اور گمراہی کی بیماری۔ اللہ سبحانہ نے امراضِ  
 قلب (دل کی بیماریوں) کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا ہے اور ان  
 کے اسباب و علاج بھی بتادیئے ہیں۔ ❶ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ أَنَّا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ يُتْلَىٰ  
 عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَرَحْمَةً وَذِكْرًا لِّقَوْمٍ  
 يُؤْمِنُونَ﴾ (العنکبوت: ۵۱)

”کیا انہیں یہ کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمادی  
 جو ان پر پڑھی جا رہی ہے۔ بیشک اس میں رحمت ہے اور  
 نصیحت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان والے ہیں۔“  
 علامہ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

❶ دیکھئے: زاد المعاد: ۶/۴، ۳۵۲/۴

”پس جسے قرآن شفا نہ دے سکے اسے اللہ بھی شفا نہ دے۔ اور جسے قرآن کافی نہ ہو اسے اللہ بھی کافی نہ ہو۔“<sup>①</sup>

رہے جسمانی امراض..... تو قرآن کریم نے ان کے طبی اصول اور ان بیماریوں کے کلی قواعد کی طرف رہنمائی فرمائی ہے۔ امراض جسمانی کے علاج کے تمام اصول وقواعد قرآن کے اندر موجود ہیں اور وہ درج ذیل تین اصولوں میں بیان ہوئے ہیں:

(۱) حفظانِ صحت (۲) تکلیف دہ اشیاء سے بچاؤ (۳) نقصان دہ اور فاسد مواد کا اخراج۔ چنانچہ اسی سے مذکورہ بالا بیماریوں کی اقسام کے تمام اجزاء پر استدلال کیا جائے گا۔<sup>②</sup>

① زاد المعاد: ۳۵۲/۴۔

② زاد المعاد: ۳۵۲/۴ - ۶/۴۔

بندہ اگر عمدہ طریقے سے قرآن کریم کے ذریعے علاج کرے تو وہ جلد شفا یابی میں اس کی عجیب و غریب تاثیر دیکھے گا۔  
امام ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”مکہ مکرمہ میں مجھ پر ایک وقت ایسا آیا کہ میں بیمار پڑ گیا اور میرے پاس نہ کوئی طبیب تھا اور نہ کوئی دوا تھی۔ چنانچہ میں سورہ فاتحہ کے ذریعے اپنا علاج خود کرنے لگا اور پھر اس کی عجیب تاثیر پائی۔ میں یہ کرتا کہ آب زمزم کا ایک گھونٹ پی لیتا اور اس پر سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرتا پھر اسے پی لیتا۔ اسی سے مجھے مکمل طور پر شفا حاصل ہو گئی۔ پھر بہت سی تکالیف میں اسی طریقہ پر میں عمل کرنے لگا جس سے مجھے انتہائی فائدہ ہوتا۔ اس کے بعد جو شخص بھی مجھ سے اپنی کسی بیماری کی شکایت کرتا تو میں اسے یہی نسخہ بتا دیتا اور ان میں سے بہت سے لوگوں کو

## جلد شفا یابی ہو جاتی۔“ ❶

اسی طرح سنت نبوی ﷺ سے ثابت دم کے ذریعے علاج کرنا بھی مفید ترین علاج میں سے ہے۔ دعا اگر مانع قبولیت امور سے خالی ہو تو مصیبت دور کرنے اور مقصد تک پہنچنے کے لیے مفید ترین اسباب میں سے ہے۔ بالخصوص اس وقت جب الحاح وزاری کے ساتھ دعا کی جائے۔ دعا مصیبت و بلا کی دشمن ہے۔ یہ بلا کو دور کرتی اور اس کا علاج کرتی ہے۔ بلا نازل ہونے سے روکتی ہے۔ یا اگر بلا نازل ہو چکی ہو تو دعا اُسے ہلکا کرتی ہے۔ ❷ جیسا کہ حدیث میں ہے:

”جو بلا نازل ہو چکی ہو دعا اس میں بھی مفید ہے اور جو

❶ دیکھئے: زاد المعاد: ۱۷۸/۴۔ الجواب الکافی، ص: ۲۱۔

❷ الجواب الکافی، ص: ۲۲-۲۵۔

ابھی تک نازل نہ ہوئی ہو، اس میں بھی۔ لہذا اے اللہ کے بندو! تم دعا کیا کرو۔“<sup>①</sup>

دوسری حدیث میں فرمایا ہے:

”تقدیر کو صرف دعا ہی ٹال سکتی ہے اور عمر میں صرف نیکی ہی اضافہ کر سکتی ہے۔“<sup>②</sup>

لیکن اس جگہ ایک نکتہ کی طرف توجہ نہایت ضروری ہے۔ وہ یہ کہ قرآنی آیات، اذکار و وظائف، دعائیں اور تعوذات کہ جن کے ذریعے دم کیا جاتا اور شفا طلب کی جاتی ہے، یہ فی نفسہ نفع بخش

① جامع ترمذی، مستدرک حاکم، مسند احمد، شیخ البانی نے اسے

حسن کہا ہے۔ دیکھئے: صحیح الجامع: ۱۵۱/۳، حدیث: ۳۴۰۳۔

② مستدرک حاکم، جامع ترمذی، شیخ البانی نے اسے حسن کہا ہے۔

دیکھئے: سلسلۃ الاحادیث الصحیحة: ۷۶/۱، حدیث: ۱۵۴۔  
ل و تبراہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

اور شفا کا ذریعہ ہیں۔ لیکن اس نفع و شفا کے پیدا کرنے والے مؤثر صاحب عمل کی قبولیت، طاقت و قوت اور تاثیر کا بھی اس میں بہت دخل ہے۔ اس لیے اگر شفا یابی میں تاخیر ہو تو یہ صاحب عمل کی تاثیر کی کمزوری یا جس پر دم کیا جا رہا ہے اس کی عدم قبولیت یا اس کے اندر کسی ایسے قوی مانع کی وجہ سے ہے جس کے ساتھ دوا کارگر نہیں ہوتی۔ کیونکہ دم کے ذریعہ علاج میں دو چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ (۱) ایک مریض کی جانب سے۔ (۲) دوسری معالج کی جانب سے۔ مریض کی جانب سے جس چیز کا پایا جانا ضروری ہے وہ اس کی قوت نفس، اللہ تعالیٰ کی طرف سچی توجہ اور اس امر پر پختہ اعتقاد سے حاصل ہوتی کہ قرآن کریم مومنوں کے لیے رحمت اور شفا ہے۔ (جہاں تک معالج کا تعلق ہے، تو) صحیح دم وہی ہے جس پر دل اور زبان دونوں ہم آہنگ ہوں۔ کیونکہ یہ

ل و براہین قسم کی جنگ ہے اور جنگجو اپنے دشمن پر اسی صورت میں غلبہ



پاسکتا ہے جب اس کے اندر دو چیزیں موجود ہوں۔ ایک تو اس کا ہتھیار فی نفسہ ٹھیک اور عمدہ ہو۔ دوسرے یہ کہ اس کا بازو قوی ہو۔ اگر ان دونوں میں سے ایک چیز مفقود ہوئی تو ہتھیار بہت زیادہ فائدہ نہیں دے سکتا۔ اور اگر دونوں چیزیں ہی مفقود ہوں تو کیا حال ہوگا؟ یعنی اس کا دل اللہ کی توحید، توکل، تقویٰ اور توجہ سے خالی ہو اور اس کے پاس ہتھیار بھی نہ ہو۔

دوسری چیز جس کا قرآن و حدیث کے ذریعے علاج کرنے والے کی جانب سے پایا جانا ضروری ہے، یہ ہے کہ اس کے اندر بھی مذکورہ بالا دونوں چیزیں موجود ہوں۔ ❶

اسی لیے ابن التین رحمہ اللہ نے کہا ہے:

”معوذات اور ان کے علاوہ اسمائے الہی کے ذریعے دم

❶ دیکھئے: زاد المعاد: ۶۸/۴۔ الجواب الکافی، ص ۲۱۔ مفت آن لائن و برائین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

کرنا روحانی علاج ہے۔ اگر یہ نیک لوگوں کی زبان سے

ہو تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا حاصل ہوگی۔“ ❶

علماء کا اجماع ہے کہ دم کرنا جائز ہے اگر تین شرطوں کے

ساتھ کیا جائے تو:

۱: اللہ تعالیٰ کے کلام یا اس کے اسماء و صفات کے ذریعے۔

یا رسول اللہ ﷺ سے منقول کلام کے ذریعہ دم کیا

جائے۔

۲: دم عربی زبان میں ہو۔ اور اگر غیر عربی زبان میں ہو تو اس کا

معنی معروف ہو۔

۳: یہ اعتقاد رکھا جائے کہ دم بذات خود مؤثر نہیں۔ بلکہ اللہ

تعالیٰ کی قدرت سے اثر انداز ہوتا ہے۔ دم محض ایک

سبب ہے۔<sup>①</sup>

اسی اہمیت کے پیش نظر میں نے اپنی کتاب ((الذکر والدعاء والعلاج بالرقی من الكتاب والسنه)) میں سے دم کی قسم کو مختصر کر کے یہ کتاب مرتب کی ہے اور اس میں کچھ اضافے بھی کیے ہیں جو ان شاء اللہ مفید ثابت ہوں گے۔

میں اللہ عزوجل سے اس کے اسمائے حسنیٰ اور صفات عالیہ کے وسیلہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ اس عمل کو اپنی ذاتِ کریم کے لیے خالص بنائے۔ اس سے خود مجھے بھی فائدہ پہنچائے اور اسے پڑھنے والے، طبع کرنے والے، اس کی اشاعت میں حصہ لینے والے، نیز تمام مسلمانوں کے لیے مفید بنائے۔ بیشک اللہ سبحانہ ہی اس عمل کا سرپرست اور اس کی قبولیت پر قادر ہے۔

① دیکھئے: فتح الباری: ۱۰/۱۹۵۔ فتاویٰ علامہ ابن باز:

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّم وَبَارَكَ عَلَىٰ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ  
وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ  
إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ .

اللہ کی رحمت کا طلب گار

سعید بن علی بن وهف القحطانی

تحریر کردہ: ۱۸/۶/۱۴۱۴ھ



## جادو کا علاج

جادو کے شرعی علاج کی دو قسمیں ہیں:

پہلی قسم:

وہ اعمال جن کے ذریعے جادو کا اثر ہونے سے پہلے اس سے بچاؤ کیا جاسکتا ہے۔ ان میں سے بعض یہ ہیں:

۱: تمام فرائض کی بروقت ادائیگی، تمام محرمات سے اجتناب اور تمام برائیوں سے توبہ کرنا۔

۲: قرآن کریم کی بکثرت تلاوت کرنا۔ اس طرح کہ آدمی روزانہ قرآن کریم کے کچھ حصہ کی تلاوت بطورِ وظیفہ متعین

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

کر لے۔

۳: مشروع اذکار و تعوذات اور دعاؤں کے ذریعے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہوئے (شیطانی حملوں سے) قلعہ بند ہونا۔ جن میں سے بعض یہ ہیں:

۱) صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دعا پڑھے:

(( بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ )) ①

”اللہ کے نام سے کہ جس کے نام کے ساتھ زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ اور وہ سننے والا

① جامع ترمذی، سنن ابو داؤد، سنن ابن ماجہ۔ نیز دیکھئے: صحیح

جاننے والا ہے۔“

ب ہر فرض نماز کے بعد، سوتے وقت اور صبح و شام آیۃ الکرسی پڑھے۔<sup>①</sup>

[یہ آیت کریمہ آگے درج ہے، جن کو یاد نہ ہو وہ وہاں سے یاد کر لیں۔]

ج صبح و شام اور سوتے وقت تین تین مرتبہ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ اور معوذتین ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھے۔

[یہ سورتیں آگے درج ہیں، جن کو یاد نہیں وہاں سے یاد کر لیں۔]

① مستدرک حاکم: ۵۶۲/۱۔ حاکم نے اسے صحیح کہا ہے اور ذہبی نے

اس کی تائید کی ہے۔ نیز دیکھئے: صحیح الترغیب والترہیب للألبانی:

روزانہ سو مرتبہ یہ دعا پڑھے: (( لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ  
لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ )) ❶

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ یکتا ہے۔ کوئی  
اس کا شریک نہیں۔ ساری بادشاہت اسی کی ہے اور اسی  
کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“  
اس کے علاوہ صبح و شام کے اذکار۔ فرض نمازوں کے بعد  
کے اذکار، سونے اور جاگنے کے اذکار۔ گھر میں داخل ہونے اور  
نکلنے کے اذکار۔ سواری پر بیٹھنے کے اذکار۔ مسجد میں داخل ہونے  
اور نکلنے کے اذکار۔ بیت الخلاء میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعاء۔

❶ صحیح بخاری: ۹۵/۴، حدیث: ۴۶۰۳۔ مسلم: ۲۰۷۱/۴،



کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا اور اسی طرح کے دیگر اذکار اور دعاؤں کی پابندی کرے۔ میں نے ان وظائف و اذکار اور دعاؤں کا ایک بڑا حصہ اپنی کتاب (حصن المسلم) میں حالات و کیفیات اور مقامات و اوقات کی مناسبت سے ذکر کر دیا ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ان اذکار اور دعاؤں کی پابندی اللہ تعالیٰ کے حکم سے جادو، نظر بد اور جنات سے بچنے کا ایک مضبوط ذریعہ ہے۔ ان آفات و مصائب کا شکار ہو جانے کے بعد یہی اذکار و وظائف اور دعائیں ان کا بہترین علاج بھی ہیں۔<sup>①</sup>

① دیکھئے: زاد المعاد: ۱۲۶/۴۔ مجموع فتاویٰ علامہ ابن باز:

۱۳/۲۷۷۔ نیز دیکھئے: اسی کتاب کے صفحہ:..... پر ”نظر بد کے علاج کی

تیسری قسم“..... وہ دس اسباب جن کے ذریعہ حاسد اور جادو گر کے شر کو دور کیا

جاتا ہے..... والے عنوان کے تحت دیکھیں۔

۵ ممکن ہو تو صبح نہار منہ سات کھجوریں کھائے، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

”جس نے صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیں اسے

اس دن کوئی زہر اور جادو نقصان نہیں پہنچا سکتا۔“<sup>①</sup>

افضل یہ ہے کہ یہ عجوہ کھجوریں مدینہ طیبہ کے دونوں جانب واقع سیاہ پتھر ملی زمین کے درمیان (کے باغات) کی ہوں۔ جیسا کہ صحیح مسلم کی روایت میں ہے۔ لیکن ہمارے شیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ کی رائے یہ ہے کہ؛ مدینہ کی تمام کھجوروں میں یہ خاصیت پائی جاتی ہے چاہے عجوہ نہ بھی ہوں۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

① صحیح بخاری: ۲۴۷/۱۰، حدیث: ۵۷۷۹۔ مسلم:

”جس نے صبح کے وقت مدینہ کے دونوں جانب واقع

آتش فشانی سنگریزوں والی زمین کے درمیان (کے باغات)

کی سات کھجوریں کھالیں.....“ الحدیث ❶

اسی طرح شیخ ابن باز رحمہ اللہ کا یہ خیال بھی ہے کہ اگر کسی نے مدینہ طیبہ کے علاوہ کسی بھی جگہ کی سات (عجوة) کھجوریں کھالیں تو اس کے لیے اس دن کے زہر اور جادو سے محفوظ رہنے کی امید کی جاسکتی ہے۔

دوسری قسم:

جادو ہو جانے کے بعد اس کا علاج۔

اس کے چند طریقے ہیں:

پہلا طریقہ یہ ہے کہ اگر شرعاً جائز اسباب و ذرائع سے جادو کی جگہ معلوم ہو جائے تو اس کو نکال کر ختم کر دیا جائے۔ جادو

زده شخص کے علاج کا یہ ایک بہت ہی کارگر طریقہ ہے۔ ❶

دوسرا طریقہ شرعی دم کے ذریعے ہے۔ اور اس کے لیے بعض شرعی دم درج ذیل ہیں:

۱۔ بیری کے سات ہرے پتے لیں اور انہیں دو پتھروں کے درمیان یا اسی طرح کی کسی اور چیز کے درمیان رکھ کر کوٹ لیں۔ پھر اس پر اتنا پانی ڈالیں کہ جس سے غسل کیا جاسکے۔ اور یہ آیات پڑھ کر اس پانی پر دم کریں:

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ

❶ اس کے لیے ملاحظہ کیجیے: زاد المعاد: ۱۲۴/۴۔ صحیح البخاری

مع فتح الباری: ۱۳۲/۱۰ و صحیح مسلم: ۱۹۱۷/۴، ح: ۵۷۰۳

و مجموع فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ: ۲۲۸/۳۔  
ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا  
الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ  
أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ  
عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ  
وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ  
الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ (البقرة: ٢٥٥)

”اللہ ہی معبود برحق ہے، کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں  
جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے  
اور نہ ہی نیند۔ اسی کی ملکیت میں آسمانوں اور زمین کی  
تمام چیزیں ہیں۔ کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر  
اس کے سامنے شفاعت کر سکے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے  
سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ اس کے علم  
میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔

اُس کی کرسی کی وسعت نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے اور وہ ان کی حفاظت سے تھکتا نہیں۔ وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔“

﴿وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰی مُوسٰی اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ  
فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ  
وَبَطَلَ مَا كَانُوۡا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوۡا هُنَالِكَ  
وَاَنْقَلَبُوۡا صٰغِرِيۡنَ ۝ وَاَلْقٰی السَّحَرَةُ  
سُجُودًا ۝ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيۡنَ ۝ رَبِّ  
مُوسٰی وَهٰرُوۡنَ ۝﴾

(الاعراف: ۱۱۷-۱۲۲)

”اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دو۔  
سو عصا کا ڈالنا تھا کہ اس نے ان کے سارے بنے

بنائے کھیل کو ٹکنا شروع کر دیا۔ پس حق ظاہر ہو گیا اور  
ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

انہوں نے جو کچھ بنایا تھا سب جاتا رہا۔ پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے اور خوب ذلیل ہو کر لوٹے۔ اور جو ساحر تھے وہ سجدے میں گر گئے۔ کہنے لگے کہ ہم ایمان لائے رب العالمین پر۔ جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔“

﴿وَقَالَ فِرْعَوْنُ اِثْنُوْنِیْ بِكُلِّ سِحْرِ عَلَیْمٍ ۝ فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوسٰی اَلْقُوا مَا اَنْتُمْ مُّلقُوْنَ ۝ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُّوسٰی مَا جِئْتُمْ بِهٖ السِّحْرِ اِنَّ اللّٰهَ سَیَبْطِلُھٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِلُّھٗ عَمَلُ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ وَیَحِقُّ اللّٰھُ الْحَقُّ بِكَلِمَۃٍ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝﴾

(یونس: ۷۹-۸۲)

”فرعون نے کہا: میرے پاس تمام ماہر جادو گروں کو

حاضر کرو۔ پھر جب جادو گر آئے تو موسیٰ (علیہ السلام) نے

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

ان سے فرمایا کہ (میدان میں) پھینکو جو کچھ تم پھینکنے والے ہو۔ سو جب انھوں نے پھینکا تو موسیٰ نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے۔ یقیناً اللہ اس کو ابھی درہم برہم کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ فساد یوں کا کام بننے نہیں دیتا۔ اور اللہ حق کو اپنے فرمان سے ثابت کر دیتا ہے گو مجرم کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔“

﴿قَالُوا يَمُوسَىٰ إِنَّمَا أَنْ تُلْقِيَ وَإِنَّمَا أَنْ نَكُونَ  
أَوَّلَ مَنْ أَلْقَى ۖ قَالَ بَلْ أَلْقُوا فَإِذَا حِبالُهُمْ  
وَعَصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ إِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ أَنَّهَا  
تَسْعَى ۚ فَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةٌ مُوسَى ۚ  
قُلْنَا لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى ۚ وَالْقِيَامَ  
فِي يَمِينِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا

کُتُبُ سِحْرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَى ۚ﴾  
ل و برابری سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن



فَأُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ هَرُونَ

وَمُوسَى ﴿طه: ٦٥-٧٠﴾

”جادوگر کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے پھینک یا ہم پہلے پھینکنے والے بن جائیں۔ موسیٰ نے جواب دیا کہ نہیں تم ہی پہلے پھینکو (جب انہوں نے رسیاں اور لاٹھیاں پھینکیں) تو موسیٰ کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔ پس موسیٰ نے اپنے دل ہی دل میں ڈر محسوس کیا۔ ہم نے فرمایا کہ کچھ خوف نہ کر، یقیناً تو ہی غالب اور برتر رہے گا۔ اور تیرے داہنے ہاتھ میں جو ہے اسے پھینک دے کہ ان کی تمام کاریگری کو وہ نکل جائے گا، انہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ صرف جادوگروں کے کرتب ہیں۔ اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔ اب تو

تمام جادوگر سجدے میں گر پڑے اور پکاراٹھے کہ ہم تو ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لائے۔“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝﴾ (الکفرون)

”آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں عبادت کروں گا اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم عبادت کرو گے اس کی جس کی میں عبادت کر رہا ہوں۔“

تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔“

ل و براہین شریعہ و مستفہدہ موضوعات پر مشتمل مفت آن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝﴾

(الاخلاص)

”آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝﴾ (الفلق)

”آپ کہہ دیجیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔

ل و براہین سے تمیز، مثنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن



میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔“

مذکورہ بالا آیات اور سورتوں کو پڑھ کر پانی پر دم کرنے کے بعد مریض اس پانی میں سے تین بار تھوڑا تھوڑا پی لے اور باقی پانی سے غسل کر لے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس سے مرض دور ہو جائے گا۔ اور اگر یہی عمل دوبار یا اس سے بھی زیادہ بار کرنے کی ضرورت پیش آئے تو ایسا کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں، یہاں تک کہ مرض کا خاتمہ ہو جائے۔ اس عمل کا بار بار تجربہ کیا گیا ہے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے فائدہ بخشا ہے۔ جس شخص کو جادو وغیرہ کے ذریعے بیوی سے صحبت کرنے سے روک دیا گیا ہو تو یہ عمل اس کے لیے نہایت مفید ہے۔

① دیکھئے: فتاویٰ ابن باز: ۲۷۹/۳۔ فتح المجید، ص: ۳۴۶۔

الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار، تالیف شیخ وحید عبدالسلام، ص: ۱۰۹ تا ۱۱۷۔ مؤخر الذکر کتاب میں مفید مفصل اور بحکم الہی نفع بخش دم مذکور

ہے۔ نیز دیکھئے مصنف عبدالرزق: ۱۳/۱۱۔ فتح الباری: ۲۳۳/۱۰۔

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

ب سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں، سورہ اخلاص اور معوذتین (سورہ فلق اور سورہ ناس) کو تین تین بار یا اس سے زیادہ بار پڑھ کر پھونکتے جائیں اور تکلیف کی جگہ پر داہنے ہاتھ کو پھیریں۔<sup>①</sup>

سہولت کے لیے سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کو ہم یہاں درج کیے دیتے ہیں:

﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ  
وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ  
وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوْا  
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

① صحیح البخاری مع فتح الباری: ۶۲/۹، ۲۰۸/۱۰، کتاب

الطب، باب السحر، حدیث: ۵۷۶۳۔ مسلم: ۱۷۲۳/۴، کتاب

الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَفِّ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا  
لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا  
تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ  
عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا  
رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا  
وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى  
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝ ﴿البقرة: ۲۸۵، ۲۸۶﴾

ج۔ جامع دعائیں، دم، جھاڑ پھونک اور تعوذات:

۱: (( أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

أَنْ يَشْفِيكَ )) ❶ [یہ دعاسات بار پڑھیں۔]

”میں عظمت والے اللہ سے، جو عرش عظیم کا مالک ہے،

❶ ابو داؤد: ۱۸۷/۳۔ ترمذی: ۴۱۰/۲۔ نیز دیکھئے: صحیح

الجامع: ۱۸۰/۵، ۳۲۲۔

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفاء عطا کر دے۔“

۲: مریض اپنے جسم میں جہاں تکلیف محسوس کرے وہاں اپنا ہاتھ رکھ کر تین بار ”بِسْمِ اللّٰہ“ کہے۔ پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

(( اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ  
وَاُحَاذِرُ )) ❶

”میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس تکلیف کی برائی سے جو میں (اپنے جسم میں) پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔“

۳: (( اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، اَذْهِبِ الْبَاسَ ،  
وَاشْفِ ، اَنْتَ الشّافِیْ ، لَا شِفَآءَ اِلَّا



شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ❶

”اے اللہ! لوگوں کے رب، بیماری دور کر دے اور شفا

دے دے۔ تو ہی شفا دینے والا ہے۔ تیری شفا کے علاوہ

کوئی شفا نہیں۔ ایسی شفا دے جو کوئی بیماری نہ چھوڑے۔“

۴: ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

وَهَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامِيَةٍ)) ❷

”میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں ہر

شیطان اور ہر زہریلے جانور کے شر سے اور ہر لگ

جانے والی نظر سے۔“

۵: ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا

❶ بخاری: ۲۰۶/۱۰۔ مسلم: ۱۷۲۱/۴، حدیث: ۵۷۳۷۔

❷ بخاری: ۴۰۸/۶، حدیث: ۳۳۷۱۔  
ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن

خَلَقَ)) ❶

”میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں

اس کی ہر مخلوق کی برائی سے۔“

۶: ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ

وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ

وَأَنْ يَحْضُرُونَ)) ❷

”میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں اس

کے غیظ و غضب، اس کے عقاب اور اس کے بندوں

کے شر سے۔ اور شیاطین کے وسوسوں سے اور اس بات

سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔“

❶ صحیح مسلم: ۱۷۲۸/۴، ح: ۶۸۷۸۔

❷ سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۱۷۱/۳  
ل و براہین سنن ابوداؤد، جامع ترمذی، نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۱۷۱/۳

۷: (( اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا

يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ،

وَبَرًّا وَذَرًّا، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ،

وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْجُرُ فِيهَا، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ

فِي الْأَرْضِ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا،

وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ))<sup>①</sup>

”میں اللہ کے ان کلمات کے ذریعے پناہ چاہتا ہوں جن

سے کوئی بھی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا، ہر اس چیز کے شر

سے جسے اس نے پیدا کیا اور پھیلایا۔ اور ہر اس چیز کی شر

سے جو آسمان سے اترتی ہے اور ہر اس چیز کے شر

① مسند احمد: ۱۱۹/۳ بسند صحیح۔ ابن السنی، ح: ۶۳۷۔

نیز دیکھئے: مجمع الزوائد: ۱۲۷/۱۰۔

سے جو آسمان میں چڑھتی ہے۔ اور ہر اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پھیلایا۔ اور ہر اس چیز کے شر سے جو زمین سے نکلتی ہے۔ اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے۔ اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے۔ سوائے اس آنے والے کے جو بھلائی کے ساتھ آئے۔ اے مہربانی فرمانے والے رب کریم!“

۸: (( اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى ، وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ، أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ

ئل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ .....)) ❶

”اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب، عرش عظیم کے رب! ہمارے اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے اور تورات، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے! میں ہر اس چیز کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس کی پیشانی کو تو پکڑے ہوئے ہے۔ تو ہی اوّل ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں۔ اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، اور تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں۔ اور تو ہی پوشیدہ ہے تجھ سے مخفی (اور قریب تر) کوئی چیز نہیں.....“

۹: (( بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ،  
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اللّٰهُ

❶ صحیح مسلم: ۲۰۸۴/۴، حدیث: ۶۸۸۹.

ٹل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

يَشْفِيكَ، بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ)) ❶

”میں اللہ کے نام کے ساتھ تمہیں دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف دے رہی ہے۔ ہر نفس کے شر اور حاسد کی نگاہ سے اللہ تمہیں شفا دے۔ میں اللہ کے نام کے ساتھ تمہیں دم کرتا ہوں۔“

۱۰: (( بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِئُكَ، وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيكَ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِي عَيْنٍ)) ❷

”اللہ کے نام سے، اللہ تمہیں اچھا کرے، ہر بیماری سے شفا دے، اور ہر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے اور ہر نظر بد والے کے شر سے تمہیں محفوظ رکھے۔“

❶ مسلم: ۱۷۱۸/۴ بروایت ابو سعید رضی اللہ عنہ، ح: ۵۷۰۰.

❷ مسلم: ۱۷۱۸/۴ بروایت عائشہ رضی اللہ عنہا، ح: ۵۶۹۹.

۱۱: (( بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ،  
مِنْ حَسَدٍ حَاسِدٍ وَمِنْ كُلِّ ذِي عَيْنٍ اللّٰهُ  
يَشْفِيْكَ )) ❶

”میں اللہ کے نام کے ساتھ تمہیں دم کرتا ہوں ہر اس  
چیز سے جو تمہیں تکلیف دے رہی ہے۔ حاسد کے حسد  
سے اور ہر نظر بد والے کے شر سے اللہ تمہیں شفا دے۔“

انہی تعوذات اور دعاؤں اور دم کے ذریعہ ..... جادو،  
نظر بد، جنات لگنے اور تمام امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ اس لیے  
کہ یہ جامع، بحکم الہی نفع بخش دم اور دعائیں ہیں۔

تیسری قسم:

جس جگہ یا جس عضو میں جادو کا اثر ظاہر ہو ممکن ہو تو سینگلی لگا

❶ سنن ابن ماجہ بروایت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن

کر وہاں سے خون نکال دیا جائے۔ اور اگر ایسا ممکن نہ ہو تو الحمد للہ مذکورہ بالا علاج ہی کافی ہوگا۔ ❶

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی میں بھلائی ہے یا (راوی کو شک ہے کہ آپ ﷺ نے) فرمایا: تمہاری ان دواؤں میں بھلائی ہے..... تو؛ (1) پچھنا لگوانے یا (2) شہد پینے یا (3) آگ سے داغنے میں ہے، بشرطیکہ مرض کے موافق ہو۔ اور

---

❶ دیکھئے: زاد المعاد: ۱۲۵/۴۔ اس جگہ جادو ہو جانے کے بعد اس کے علاج کی چند قسمیں مذکور ہیں۔ تجربہ کے بعد اگر یہ مفید ثابت ہوں تو ان کے کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ نیز دیکھئے: مصنف ابن ابی شیبہ: ۳۸۶/۷، ۳۸۷۔ فتح الباری: ۲۳۳/۷، ۲۳۴۔ مصنف عبدالرزاق: ۱۳/۱۱۔ الصارم البتار، ص: ۱۹۴ تا ۲۰۰۔ السحر حقیقہ

و حکمہ، تالیف ڈاکٹر مسفر الدمینى، ص: ۶۴ تا ۶۶۔

ٹل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن



میں آگ سے داغنے کو پسند نہیں کرتا۔“ ❶

صحیح مسلم میں کچھ تفصیل اس حدیث کی یوں موجود ہے؛  
 جناب عاصم بن عمر بن قتادہ رحمہم اللہ بیان کرتے ہیں کہ؛ حضرت  
 جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ ہمارے گھر تشریف لائے۔ گھر والوں میں سے  
 ایک آدمی کو پیپ والے پرانے پھوڑے کی شکایت تھی۔ (اور وہ  
 نہایت تکلیف میں تھا۔) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تمہیں کیا  
 شکایت ہے؟ وہ کہنے لگا: پیپ سے بھرا ایک پرانا پھوڑا ہے جو مجھ پر  
 نہایت گراں گزر رہا ہے۔ تو حضرت جابر رضی اللہ عنہ ایک لڑکے سے کہنے  
 لگے: ”لڑکے! (بھاگ کر جاؤ اور) ایک سینگی (چھپنے) لگانے والے کو  
 لے کر آؤ۔“ وہ بیمار آدمی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے کہنے لگا: ”ارے  
 ابو عبد اللہ! چھپنے (سینگی) لگانے والے کا کیا کام؟“ حضرت جابر رضی اللہ

کہنے لگے: ”میں اسپھوڑے پر چھپنے والا آلہ لگوانا چاہتا ہوں۔ (جو اس پھوڑے میں سارے فاسد مادے کو چوس لے۔)“ وہ بیمار کہنے لگا: ”اللہ کی قسم! اس سے کھیاں مجھے ستائیں گی۔ اور کپڑا لگے گا تو مجھے تکلیف ہوگی اور یہ کام مجھ پر نہایت گراں گزرے گا۔“

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے جب دیکھا کہ اس مریض کو چھپنے (سینگی) لگوانے سے رنج ہوگا تو بیان کیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: ”(اور پھر آپ رضی اللہ عنہ نے مندرجہ بالا حدیث مبارک سنادی۔) راوی واقعہ عاصم بن عمر رحمہم اللہ بیان کرتے ہیں کہ: وہ لڑکا ایک سینگی لگانے والے کو لے آیا اور اُس نے مریض کو چھپنے لگائے تو بیمار کی بیماری جاتی رہی۔“

امام نووی رحمہ اللہ نے اس حدیث پر جو شرح لکھی ہے اُس کا خلاصہ یہ ہے کہ: ”اس حدیث مبارک میں نہایت عمدہ طب بیان

ہوئی ہے۔ امراض و احوال و علاج کی ہوتی ہیں: امتلائی،

دموی، صفراوی، سوداوی اور بلغمی۔ اگر کوئی مرض دموی ہے تو اس کا علاج سینگی (پچھنے) سے بہتر کوئی نہیں۔ اور اگر دیگر کوئی بیماری ہے تو اس کا علاج ”سہول“..... دست آور دوا“ ہوتی ہے، جبکہ شہد نہایت عمدہ ”سہول“ ہے۔ داغ دینا بالکل آخری علاج ہوتا ہے، جب کوئی اور دوا فائدہ نہ دے رہی ہو تو۔“ [ابویحییٰ]

چوتھی قسم:

طبعی دوائیں : کچھ مفید طبعی دوائیں بھی ہیں جن پر قرآن کریم اور سنت مطہرہ دلالت کرتے ہیں۔ انسان اگر صدق و یقین اور توجہ نیز اس اعتقاد کے ساتھ ان کو استعمال کرے کہ فائدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے، تو ان شاء اللہ ان دواؤں سے فائدہ ہوگا۔ اسی طرح کچھ جڑی بوٹیوں وغیرہ سے بنی دوائیں بھی ہیں جو تجربہ پر مبنی ہوتی ہیں۔ یہ دوائیں

اگر حرام اجزاء پر مشتمل نہ ہوں تو ان سے فائدہ اٹھانے میں لا ہر ایک اور براہین اس نے مزید، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

شرعاً کوئی رکاوٹ نہیں۔<sup>①</sup>

طبعی اور بحکم الہی علاج کے لیے نہایت مفید چیزوں میں شہد<sup>②</sup>، حبہ سوداء<sup>③</sup> (کلونجی)، آب زمزم<sup>④</sup> اور آسمان سے نازل شدہ بارش کا پانی بھی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا﴾ (ق: ۹)

”اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی اتارا۔“

زیتون کا تیل بھی مفید علاج ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ

کا ارشاد مبارک ہے:

① دیکھئے: فتح الحق المبين في علاج الصرع والسحر والعين، ص: ۱۳۹۔

② دیکھئے: زیر نظر کتاب کا صفحہ ..... فتح الحق المبين، ص: ۱۴۰۔

③ دیکھئے: زیر نظر کتاب کا صفحہ ..... فتح الحق المبين، ص: ۱۴۱۔

④ دیکھئے: زیر نظر کتاب کا صفحہ ..... فتح الحق المبين، ص: ۱۴۴۔  
 نڈ و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

”زیتون کا تیل کھاؤ اور اس کی مالش کرو۔ کیونکہ یہ

مبارک درخت کا تیل ہے۔“<sup>①</sup>

نیز تجربہ و استعمال اور مطالعہ کتب سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ زیتون کا تیل سب سے بہتر تیل ہے۔<sup>②</sup> اسی طرح غسل کرنا، طہارت و صفائی حاصل کرنا اور خوشبو لگانا بھی طبعی علاج میں شامل ہے۔<sup>③</sup>

جادو کے بارے میں ایک حقیقت پسندانہ تحریر:

جادو کی حقیقت اور جادو گروں، نجومیوں اور کاہنوں وغیرہ کے بارے میں شرعی حکم پر ایک مختصر تحریر ملاحظہ فرمائیں۔

① مسند احمد: ۴۹۷/۳۔ جامع ترمذی۔ سنن ابن ماجہ۔ شیخ

البانی نے صحیح ترمذی: ۱۶۶/۲ میں اس حدیث کو صحیح کہا ہے۔

② دیکھئے: فتح الحق المبین، ص: ۱۴۲۔

③ بوالبن سابق، ص: ۱۴۵، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

جمہور علماء حق اہل السنہ والجماعۃ علماء اہل  
 الحدیث کا مسلک یہ ہے کہ ہر جادو محض تخیل نہیں ہوتا بلکہ ”سحر“  
 کئی اقسام کا ہوتا ہے۔ بعض قسم کا جادو واقعی تخیل ہوتا ہے، مگر بعض  
 قسم کے جادو مبنی بر حقیقت ہوتے ہیں۔ اس لیے سرے سے جادو  
 کی حقیقت کا انکار صحیح نہیں ہے۔ جیسا کہ سورۃ البقرہ کی درج ذیل  
 آیت سے اس بات کا پتہ صاف چل رہا ہے:

﴿وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُوا الشَّيْطَانُ عَلَىٰ مُلْكٍ  
 سُلَيْمٍ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٌ وَلَكِنَّ الشَّيْطَانَ  
 كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنْزِلَ  
 عَلَى الْمَلَائِكَةِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ ط  
 وَمَا يُعَلِّمَنِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ  
 فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ط فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ

ٹل و براہین سے ملازم متوجہ و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَيَتَعَلَّمُونَ مَا  
يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ط وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ  
اشْتَرَاهُ مَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ ط  
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوا  
يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾ (البقرہ: ۱۰۲)

”(ان یہودیوں کی ایک خباثت یہ بھی ہے کہ انہوں نے  
کتاب اللہ..... تورات و زبور..... کو پس پشت ڈال دیا) اور  
سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے زمانہ بادشاہت میں  
شیطان جو (جادو اور کفر کی چیزیں) پڑھا کرتے تھے۔ اس  
کی وہ پیروی اور اتباع کرنے لگے۔ حالانکہ سلیمان  
(ؑ) نے تو ایسا کوئی کفر نہیں کیا تھا۔ (وہ تو اللہ کے نبی  
تھے اور انبیاء ایسے جادوگری کا کام نہیں کرتے۔) بلکہ یہ کفر تو

شیطانوں نے کیا تھا۔ وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ اور مفت آن لائن و براہین سے مرین، مشوح و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

(جادو کی) وہ باتیں جو (ملکِ عراق کے) شہر بابل میں ہاروت اور ماروت نامی دو فرشتوں پر (کہ جو یہاں انسانی شکل میں رہ رہے تھے) اُتاری گئی تھیں، (ان کی یہ ظالم اتباع کرنے لگ گئے تھے۔ ہاروت اور ماروت کا واقعہ درحقیقت یہ ہے کہ) وہ دونوں کسی کو جادو تب تک نہ سکھلاتے جب تک انھیں یہ نہ کہہ دیتے؛ ہم تو اللہ کی طرف سے آزمائش ہیں۔ اس لیے (جادو سیکھ کر) تم کافر نہ ہو جانا۔ اس پر بھی (جو لوگ اپنا ایمان ضائع کر لینا پسند کرتے) وہ اُن سے ایسی باتیں سیکھتے، جن کی وجہ سے خاوند اور بیوی میں وہ جدائی کروا دیتے، حالانکہ وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر جادو کے ذریعے کسی کا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ اور وہ (جادوگر) ایسی باتیں سیکھتے ہیں کہ جن میں



بالتحقیق یہودیوں کو معلوم ہے کہ جو کوئی (اپنا ایمان دے کر) جادو خریدے گا، اس کے لیے آخرت میں (سکون اور آرام، سکھ اور چین کا) کوئی حصہ نہیں ہے۔ اور نہایت ہی برا ہے (وہ دنیاوی مفادات کا سودا) کہ جس کے بدلے انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا ہے۔ کاش کہ وہ اس بات کا علم رکھتے ہوتے۔“

اس آیت مبارکہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جادو کے اثر سے دو آدمیوں کے درمیان بُعد اور دشمنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جادو کی تاثیر احادیث مبارکہ سے بھی ثابت ہے کہ آدمی پر جادو ہو جاتا ہے۔ اکثر علماء کرام نے حُب و بُغض کا عمل کرنا، اسی طرح طلسمات و شعبدہ جات، حاضرات اور مسمریزم وغیرہ کو سحر (جادو) میں داخل کیا ہے۔ جو شخص متبع سنت ہو اس کو ان باتوں سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ ہمارے عجمی معاشرے کی عورتیں تو،

توہمات کا بہت جلد شکار ہو جاتی ہیں۔ انھیں ہمیشہ یہ دُعا وردِ زبان رکھنی چاہیے:

(( اَللّٰهُمَّ لَا يَأْتِيْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ ، وَلَا يَصْرِفُ السَّيِّئَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ))

”اے اللہ! تیرے سوا کوئی اچھائیاں لا نہیں سکتا اور نہ ہی تیرے سوا کوئی برائیوں (اور بیماریوں، مصیبتوں) کو پھیر سکتا ہے۔ اور اللہ کے سوا نہ کوئی طاقت ہے اور نہ قوت۔“<sup>①</sup>

① اشرف الحواشی، ص: ۲۰۔ وفتح الباری: ۲۶۴/۱۰، حافظ

ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری (طبع دار السلام: ۲۸۴، ۲۷۲/۱۰) میں صحیح البخاری / کتاب الطب / باب السحر پر نہایت مبسوط اور مفید بحث کی

آج کل پوری دنیا میں بالعموم اور پاکستانی، ہندوستانی، بنگالی معاشرے میں بالخصوص حب و بغض کی عملیات، طلسمات و شعبدات، حضرات و مسمریزم وغیرہ کا جو بازار گرم ہے اور آخری درجہ کے جاہل، دھوکے باز اور لوگوں کی عزتوں سے کھیلنے والے یہ عامل، جادوگر اور کاہن قسم کے لوگ جو سادہ لوح عوام کو دھوکہ دے کر انہیں بے وقوف بنائے پھرتے ہیں، ان کے بارے میں محدث العصر، اللہ کے ولی، علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”جادو وغیرہ کے (مسلمان) مریض کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنی بیماری دریافت کرنے یا علاج معالجہ کی غرض سے ان کاہنوں، نجومیوں (جادوگروں، شعبدہ بازوں اور مسمریزم کا عمل کرنے والوں) کے پاس جائے کہ جو پوشیدہ باتوں کی معرفت کا دعویٰ کرتے ہوں۔ نہ ہی کسی مسلمان کے لیے یہ جائز ہے کہ وہ ان کی بتلائی ہوئی باتوں کی تصدیق کرے۔ اس لیے یہ لوگ

(کسی حقیقت کو جانے بغیر) بن دیکھے زے تیر تکے چلاتے ہیں۔ یا پھر ان کے پاس (شیطانی نسل کے) جنات ہوتے ہیں، جنہیں وہ حاضر کر کے اپنی مرضی کے مطابق اُن سے مدد لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کا معاملہ ”کفر اور سراسر گمراہی“ والا ہے، اس لیے کہ وہ علم غیب کا دعویٰ کرتے ہیں۔ جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

(( مَنْ أَتَى عَرَّافًا فَسَأَلَهُ عَنْ شَيْءٍ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةُ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً )) ❶

”جو شخص کسی نجومی (کاہن، عامل) کے پاس آیا اور اُس سے کسی (پوشیدہ) بات کے متعلق دریافت کیا، چالیس دنوں تک اُس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔“

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا:

(( مَنْ أَتَى حَائِضًا أَوْ امْرَأَةً فِي دُبْرِهَا أَوْ  
كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ  
عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ )) ❶

”جو شخص حائضہ کے پاس (جماع اور صحبت کے لیے) آیا،  
یا اُس نے کسی (اپنی یا بیگانی) عورت سے اُس کی پائخانے  
والی جگہ میں صحبت کی، یا وہ کسی کا ہن (نجومی، عامل) کے  
پاس آیا اور اُس کی (بات کی) اُس نے تصدیق کی (کہ  
یہ نجومی، کاہن وغیرہ سچ کہہ رہا ہے) تو اُس نے محمد (رسول  
اللہ ﷺ) پر اتاری گئی شریعت کا انکار کر دیا۔“

❶ سنن ابن ماجہ، کتاب الطہارۃ، ح: ۶۳۹، سنن ابی داؤد،

امام حاکم رحمہ اللہ نے اس حدیث کو بایں الفاظ درج کر کے اس پر صحت و اسناد کا حکم لگایا ہے:

(( مَنْ أَتَى عَرَّافًا أَوْ كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ

فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ ﷺ )) ❶

”جو شخص کسی نجومی یا کاہن کے پاس آیا اور اُس نے اس

کی بات کو سچا جانا تو اُس نے محمد (رسول اللہ ﷺ) پر

اُتاری گئی شریعت کا انکار کیا۔“

مسند البزار میں ایک حدیث کے الفاظ یوں ہیں؛ نبی

کریم ﷺ نے فرمایا:

(( لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَطَيَّرَ أَوْ تَطَيَّرَ لَهُ، أَوْ تَكْهَنَ

أَوْ تَكْهَنَ لَهُ، أَوْ سَحَرَ أَوْ سَحِرَ لَهُ، وَمَنْ

آتٰی كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ فَقَدْ كَفَرَ بِمَا  
 أَنْزَلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ ﷺ)) ❶

”وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو بدفالی کرے یا جس  
 کے لیے (اس کی رضا مندی یا کہنے پر) بدفالی کی جائے یا  
 وہ خود غیب کی باتیں بتلائے (کہانت کرے) یا اس کو  
 (اس کی رضا مندی اور کہنے پر) غیب کی باتیں بتلائی  
 جائیں۔ یا وہ جادو کرے یا اس کے لیے (اس کی رضا  
 مندی اور کہنے سے کسی پر) جادو کیا جائے۔ اور جو شخص  
 کاہن کے پاس آیا اور اُس نے اس کی (کسی پوشیدہ)  
 بات کی تصدیق کی تو ان میں سے ہر شخص نے محمد (رسول  
 اللہ ﷺ) پر نازل شدہ شریعت کا انکار کیا۔“

ان احادیث مبارکہ میں نجومیوں، کاہنوں اور جادوگروں اور عاملوں وغیرہم کے پاس جا کر اُن سے اپنے مسائل و مصائب کے بارے دریافت کرنے اور ان کے بتائے ہوئے جوابات اور عملوں کی تصدیق پر سخت وعید موجود ہے۔<sup>①</sup>

ایک عربی سلفی عالم دین فضیلۃ الشیخ روحید بن عبدالسلام ہالی نے مندرجہ بالا موضوع پر اپنی مشہور و معروف تصنیف ”الْبَتَّارُ فِي التَّصَدِّي لِلْسَّحَرَةِ الْأَشْرَارِ“ (طبع دار ابن الہیثم بالقاہرہ، ص: ۴۳) میں جادوگر کو پہچاننے کی (۱۳ عدد) نشانیاں بھی بتلائی ہیں اور شریعت اسلامیہ میں جادو کے حکم پر کبار

① دیکھئے: حکم السحر والكهانة وما يتعلق بها، ص: ۴ تا ۷

الطبعة الثالثة عام ۱۴۲۳ ھ برأسۃ إدارة البحوث العلمیة والإفتاء



ائمہ کرام کے فتاویٰ درج کرنے کے بعد ”جادو کا توڑ“ والا عنوان قائم کیا ہے اور اس کے ذیل میں جادو کے ذریعے پیدا ہونے والی گیارہ عدد بڑی بڑی خرابیوں، مصیبتوں اور بیماریوں کا ذکر کر کے اُن کا علاج بھی قرآن و سنت کی روشنی میں بتلایا ہے۔ یعنی بذریعہ جادو پیدا ہونے والی ہر بیماری کا الگ الگ علاج۔ بعینہ اُن کی کتاب ”وقایۃ الانسان من الجنّ والشیطان“ بھی ہمارے زیر بحث موضوع کے لیے نہایت مفید ہے۔ اسی طرح دکتور عرم سلیمان الأشقر حفظہ اللہ نے بھی اپنی کتاب ”عالم الجنّ والشیاطین“ میں اپنے موضوع پر دلائل جمع کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔

جادو کی اقسام:

شیخ وحید بن عبدالسلام بآلی نے جادو کی جو اقسام بیان کی

نڈ و ہر این سلف کمزیناں متنوع ویسفرہ موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ کے لیے فائدہ سے خالی نہیں کہ ہم نے اوپر

جادو کے جو علاج لکھے ہیں وہ سب اقسام کو محیط ہیں۔

۱: سحرِ تفریق:..... جدائی ڈالنے والا جادو۔ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر: ۱۰۲ اور صحیح مسلم کی ایک حدیث میں اس کا ذکر موجود ہے۔

۲: سحرِ محبت:..... سلسلۃ الأحادیث الصحیحہ کی حدیث نمبر: ۳۳۱ میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔ بالعموم تعویذ، گنڈے کے ذریعے اس جادو کا عمل کیا جاتا ہے۔

۳: سحرِ تخیل:..... سورۃ طہ کی آیت نمبر: ۶۶، سورۃ الاعراف کی آیت نمبر: ۱۱۶، اور صحیح البخاری کی حدیث نمبر: ۵۷۶۵ میں اس کا ذکر کیا گیا ہے۔

۴: سحرِ جنون:..... اس کا ذکر صحیح سنن ابی داؤد: ۷۳۷ / ۲ کتاب الطب میں موجود ہے۔

۵: سحرِ خمول:..... متکامل و منکمل موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن و برائین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

۶: سحر ہواؤں:..... چیخ و پکار، اس کی علامت یہ ہوتی ہے کہ

جاگتے ہوئے وسوسے بہت آتے ہیں اور سوتے ہوئے

ڈراؤنے خواب۔ ایسے آدمی کو پچھلے صفحات میں ذکر کردہ

علاج کے علاوہ روزانہ سونے سے پہلے با وضو ہو کر، آیت

الکری پڑھنے کے بعد یہ دُعا بھی پڑھ لینی چاہیے:

(( بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِي . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ

وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰی )) ❶

۷: سحرِ امراض:..... جیسے مرگی کا دورہ، جسم کے کسی ایک حصے

میں ہمیشہ مرض رہنا اور حواسِ خمسہ میں سے کسی ایک کا ناکارہ

❶ سنن ابی داؤد / کتاب الأدب / حدیث: ۵۰۵۴ شیخ البانی رحمہ

اللہ نے مشکوٰۃ المصابیح کی حدیث نمبر: ۲۴۰۹ پر اسے صحیح قرار دیا ہے۔

ٹل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

ہو جانا وغیرہ۔

۸: سحرِ استحاضہ:..... اس کا ذکر احادیث میں موجود ہے۔ اور یہ صرف عورتوں کو ہوتا ہے۔

۹: نظر بد:..... اس کا ذکر بھی احادیث اور آیات میں موجود ہے۔ صحیح البخاری / کتاب الطب دیکھ لیں۔

شیخ باآلی نے ان تمام اقسام کے الگ الگ علاج اپنی کتاب میں مفصل درج کر دیے ہیں۔ وہاں سے استفادہ کر لیں۔ چونکہ ہم شیخ سعید القحطانی کی کتاب ”الدعاء ویلیہ العلاج بالرقی“ کو سامنے رکھ کر یہ فصل لکھ رہے ہیں، اس لیے ہم اُسی علاج پر کفایت کرتے ہیں جو انہوں نے لکھا ہے۔

برائے علاج مذکور بالا چیزوں میں سے چند ایک کا بالا جمال

بیان:.....

ٹل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

## کلونجی:

حضرت خالد بن سعد رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم (شہر سے) باہر (کسی جہادی یا تجارتی یا کسی اور) سفر پر نکلے اور ہمارے ساتھ غالب بن ابجر بھی تھے جو کہ راستے میں بیمار ہو گئے۔ پھر جب ہم مدینہ منورہ واپس پلٹے تو اس وقت بھی وہ بیمار ہی تھے۔ جناب ابو عتیق رضی اللہ عنہ ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے اور ہم سے کہا کہ: انھیں یہ کالے دانے (کلونجی کے) استعمال کرواؤ۔ اس کے پانچ یا سات دانے لے کر انھیں پیس لو اور پھر زیتون کے تیل میں ملا کر ناک کی دو اطراف میں قطرہ قطرہ کر کے ٹپکاؤ۔ (یعنی نتھنوں میں) اس لیے کہ مجھے اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حدیث بیان کی کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے:

(( إِنَّ هَذِهِ الْحَبَّةَ السَّودَاءَ شِفَاءٌ مِنْ كُلِّ دَاءٍ

نڈ و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

إِلَّا مِنَ السَّامِ))

”یہ کلونجی ہر بیماری کی دوا ہے سوائے سَام کے۔“<sup>۱</sup>

خالد بن سعد کہتے ہیں؛ میں نے جناب ابن ابوعتیق رحمہم اللہ سے پوچھا: یہ سَام کیا ہے؟ انہوں نے کہا: موت۔

ابن شہاب الزہری نے بھی سَام کا معنی موت کیا اور فرمایا:  
((الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ)) کلونجی کو کہتے ہیں۔ تفصیل زاد المعاد:

۲۹۷/۴، علامہ موفق الدین عبداللطیف البغدادی کی ”الطب من الكتاب والسنه“ اور طب کی دیگر کتب میں دیکھی جاسکتی ہے۔ کلونجی (کہ جسے بعض لوگ ”کالازیہ“ بھی کہتے ہیں) کے

بے شمار فوائد ہیں۔ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری (جلد نمبر: ۱۰،

ص: ۱۸۰ طبع دارالسلام) میں ((الْحَبَّةُ السَّوْدَاءُ)) کا ترجمہ کیا

ہے: ((وَهِيَ الْكُمُونُ الْأَسْوَدُ وَيُقَالُ لَهُ أَيْضًا

الْكَمُونُ الْهِنْدِيُّ)) ”اور کلوچی کا لازیرہ ہوتی ہے۔ اسے ہندی زیرہ بھی کہا جاتا ہے۔“

## زیتون کا تیل:

رسول اللہ ﷺ کا فرمانِ گرامی ہے: ”زیتون کا تیل لگایا بھی کرو اور کھایا بھی کرو، اس لیے کہ یہ بابرکت درخت (کے پھل) سے نکالا جاتا ہے۔“ ﴿قرآن حکیم میں اللہ تبارک و تعالیٰ نے زیتون کا ذکر چھ مقامات پر فرمایا ہے۔ جن میں سے ایک مقام پر اللہ کریم کا اس کی تعریف میں یوں ارشادِ گرامی ہے:

﴿وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُورِ سَيْنَاءَ تَنْبُتُ بِالذَّهْنِ  
وَصَبْغٍ لِلْأَكْلَيْنِ ۝﴾ (المؤمنون: ۲۰)

” (اور اُس بارش والے پانی سے ہم نے تمہارے لیے)

① شیخ البانی رحمہ اللہ نے اسے صحیح الترمذی (۱۶۶/۲) میں درج کیا

ہے اور یہ روایت مسند أحمد: ۴۹۷/۳ اور سنن ابن ماجہ، ح: ۳۳۲۰۔

نڈ و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

ایک درخت (زیتون کا) ایسا بھی پیدا کیا ہے جو طورِ سیناء میں تیل اور چکنائی لے کر بہت اُگتا ہے اور یہ کھانے والوں کے لیے سالن کا کام دیتا ہے۔ (اُس کے تیل یا اچار کو روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں۔)“

اس آیت کی تفسیر میں حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ”اس سے مراد زیتون کا درخت ہے، جو سلسلہ ہائے کوہِ طور اور اس کے قرب و جوار میں بحیرہٴ روم کے ارد گرد کے علاقہ میں بکثرت پیدا ہوتا ہے اور نہایت عمدہ ہوتا ہے۔“ کعب الاحبار، حضرت قتادہ اور ابن زید رحمہم اللہ کہتے ہیں: ”زیتون بیت المقدس کا درخت ہے کہ جس کے متعلق سورۃ الاسراء میں اللہ نے ..... بَارَكْنَا حَوْلَهُ .....“ جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے۔“ فرمایا ہے۔“<sup>۱</sup>

طب و حکمت کی کتب میں زیتون کے بے شمار فوائد ذکر ہوئے



ہیں۔ محمد کمال عبدالعزیز کی ”الأطعمة القرآنية غذاءٌ ودواءٌ“ (بالخصوص: ۲۲۵/۷) کا مطالعہ کر لیجیے۔

## آب زمزم:

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رَوَيْتُ زَمِينَ بِرَسَبٍ سَعَى عَمْدِهِ بِأَنِّي زَمَزَمُ هُوَ۔ اس میں غذائیت اور شفاء ہے“<sup>①</sup> سیدنا ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ

بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(( إِنَّهَا مُبَارَكَةٌ، إِنَّهَا طَعَامٌ طَعِمَ وَشَفَاءٌ سَقِمَ ))<sup>②</sup>

”بلاشبہ زمزم کا پانی برکت والا ہے۔ وہ کھانا بھی ہے جو

① صحیح الجامع الصغیر للألبانی: ۳۳۲۲۔ ومجمع الزوائد۔

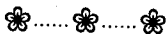
② صحیح مسلم / ح: ۶۳۵۹ والبیہقی والطبرانی ومجمع

الزوائد: ۲۸۶/۳۔

پیٹ بھر دیتا ہے اور بیماریوں کے لیے شفا بھی۔“

اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں: ”اور نبی کریم ﷺ مشکوں اور برتنوں میں زمزم کا پانی اٹھا کر لے جاتے اور اسے آپ ﷺ بیماروں پر انڈیلتے بھی تھے اور انھیں پلاتے بھی تھے۔“ اسی لیے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا خود بھی ایسا کرتی تھیں۔ ❶

امام ابن قیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں: ”میں نے خود بھی اور دیگر علماء نے بھی آپ زمزم کے ذریعے شفا کا تجربہ کیا ہے اور نہایت حیران کن نتائج دیکھے ہیں۔ میں نے تو کئی ایک بیماریوں میں اللہ کے حکم سے اس کے ساتھ شفاء حاصل کی ہے۔“



❶ صحیح الترمذی: ۲۸۴/۱ و سلسلۃ الأحادیث الصحیحۃ

## نظر بد کا علاج

علاج سے پہلے اس بات کو خوب جان لیجیے کہ نظر کا لگ جانا حق ہے۔ اور اس کا انکار صحیح احادیث مبارکہ کا انکار ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے: (( اَلْعَيْنُ حَقٌّ وَنَهْيُ عَنِ الْوَشْمِ )) ..... ”نظر بد کا لگ جانا حق ہے۔“ اور (سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ:) نبی کریم ﷺ نے جسم پر گودنے سے منع فرمایا ہے۔“ اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حکم فرمایا: (( اَنْ يُسْتَرْقِيَ مِنْ اَلْعَيْنِ )) ..... ”نظر بد لگ جانے پر دم کر لیا جائے۔“ اُمّ المؤمنین

سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ان کے پاس (گھر میں) ایک لڑکی دیکھی، جس کے چہرے پر چھائی تھی (کالے یا سرخ دانے جو چہرے پر پیدا ہو جاتے ہیں)۔ آپ ﷺ نے فرمایا: (( اِسْتَرْقُوا لَهَا فَإِنَّ بِهَا النَّظْرَةَ )) ..... ”اس پر دم کروادو، کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے۔“

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی صحیح مسلم کی حدیث (۵۷۰۲) میں عبارت یوں ہے؛ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: (( اَلْعَيْنُ حَقٌّ وَلَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابِقَ الْقَدَرِ سَبَقَتْهُ الْعَيْنُ وَإِذَا اسْتُغْسِلَتْ فَاغْسِلُوا )) ”نظر برحق ہے اور اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت لے جاسکتی ہوتی تو وہ ”نظر بد“ ہوتی۔ اور جب تم میں سے کسی سے (اُس کی نظر بد لگ جانے پر) غسل کرنے کا مطالبہ کیا جائے تو غسل کر لیا کرو۔“

”نظر بد انسان کو موت تک اور اُونٹ (بلکہ ہر جانور) کو

ہنڈیا تک پہنچا دیتی ہے۔“

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نظر بد کے بارے میں (مندرجہ بالا احادیث کی تشریح کرتے ہوئے) لکھتے ہیں: ”نظر بد کی حقیقت کچھ یوں ہے کہ ایک خبیث الطبع انسان اپنی حاسدانہ نظر جس شخص پر ڈال دے، اُسے نقصان پہنچائے۔“

سورۃ القلم میں اللہ فرماتے ہیں:

﴿وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لِيُزْلِقُونَكَ  
بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ  
لَمَجْنُونٌ ۝﴾ (القلم: ۵۱)

”اور کافر جب (اے ہمارے پیارے نبی! تمہاری زبان سے) قرآن سنتے ہیں تو اس طرح اپنی آنکھوں سے تمہیں گھورتے ہیں جیسے قریب ہو کہ وہ تمہیں (اپنی جگہ

سے) پھسلا دیں گے۔ اور (حسد کی آگ میں جل کر) کہتے

ہیں: یہ (محمد رسول اللہ ﷺ، نعوذ باللہ) دیوانہ ہے۔“

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ”اس آیت میں دلیل

ہے کہ نظر بد کا لگ جانا اور اُس کی تاثیر برحق ہے۔“ (ایسا ہو جاتا

ہے۔) جیسا کہ (مذکور بالا) احادیث میں اس کے بارے ذکر ہوا

ہے۔ اس آیت کی تفسیر میں جناب عبداللہ بن عباس، امام مجاہد اور

دیگر قدماء مفسرین کہتے ہیں: ﴿لِيُزِلْقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ﴾ کا

مطلب ہے کہ اے ہمارے نبی ﷺ! اگر تیرے لیے اللہ کی

حفاظت اور حمایت نہ ہوتی تو ان کافروں کی حاسدانہ نظروں سے

تو نظر بد کا شکار ہو جاتا۔

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی شہرہ آفاق کتاب ”زاد المعاد“

(جلد نمبر: ۴، ص: ۱۶۵) میں اس موضوع پر مفصل بحث کرتے ہوئے

نظر بد میں روح کا اثر کسی دوسرے وجود پر ثابت کیا ہے۔ اور پھر

آخر میں لکھتے ہیں: ”نظر بد تین مراحل سے گزر کر کسی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سب سے پہلے دیکھنے والے شخص میں کسی چیز کے متعلق حیرت پیدا ہوتی ہے۔ (اور دل میں آہ سی اٹھتی ہے کہ: اے کاش یہ چیز میرے پاس ہوتی۔) پھر اس کے ناپاک نفس میں حاسدانہ جذبات پیدا ہوتے ہیں اور آخر میں ان حاسدانہ جذبات کی زہر نظر بد کے ذریعے محسوس کے وجود میں منتقل ہو جاتی ہے۔“

نظر بد کے علاج کے بھی چند ایک طریقے ہیں۔

**پہلی قسم:**

نظر لگنے سے پہلے اس کا علاج۔ اس کے چند طریقے درج ذیل ہیں:

۱: مشروع تعوذات، دعاؤں اور اذکار کے ذریعے اپنا اور جس پر نظر لگنے کا ڈر ہو اس کا بچاؤ کرنا، جیسا کہ جادو کے علاج کی پہلی قسم میں گزر چکا ہے۔<sup>①</sup>

① دیکھئے: زیر نظر رسالہ کا صفحہ.....

۲: جس شخص کو خود اپنی نظر لگ جانے کا ڈر ہو وہ جب اپنی ذات میں یا اپنے مال یا اپنی اولاد یا اپنے بھائی یا کسی اور چیز کے اندر کوئی اچھی چیز دیکھے تو اسے چاہیے کہ وہ برکت کی دعا کرے اور کہے:

(( مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، اَللّٰهُمَّ  
بَارِكْ عَلَيْهِ ))

”جیسا اللہ نے چاہا (ویسا ہوا) اللہ کی توفیق کے بغیر کوئی طاقت و قوت نہیں۔ اے اللہ! اسے مزید برکت عطا کر۔“  
کیونکہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

”جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کے اندر کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے اچھی لگے تو اس کے لیے برکت کی دعا کرے۔“ ❶



۳: جس پر نظر بد کا ڈر ہو اس کی خوبیاں پوشیدہ رکھی جائیں۔<sup>①</sup>

دوسری قسم:

نظر لگنے کے بعد اس کا علاج۔ اس کے بھی چند طریقے ہیں:

۱: جس شخص کی نظر لگی ہو اگر اس کا پتہ چل جائے تو اس سے کہا جائے کہ وہ وضو کرے، پھر اس کے وضو کے پانی سے نظر زدہ شخص غسل کرے۔<sup>②</sup>

جناب ابو امامہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ: میرے ابو جان حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نے (ایک بار) مقام جرار میں بہتے

صحیح احمد: ۴/۴۷۷۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجہ: ۲/۲۶۵۔

زاد المعاد: ۱۷۰/۴۔ الصارم البتار فی التصدی للسحرة والاشرار،

تالیف شیخ وحید عبدالسلام، ص: ۲۲۹ تا ۲۵۲۔

① دیکھئے: شرح السنہ للبعوی: ۱۱۶/۱۳۔ زاد المعاد: ۱۷۳/۴۔

② دیکھئے: ابو داؤد: ۹/۴۔ زاد المعاد: ۱۶۳/۴۔ نیز دیکھئے: الوقایہ

والعلاج من الکتاب والسنہ، تالیف محمد بن شائع، ص: ۱۴۳ تا ۱۴۷۔

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

ہوئے پانی کے اندر غسل کے ارادے سے اپنے اوپر والا جبہ اتارا۔  
 (جرار..... مدینہ منورہ کے ارد گرد بہنے والی وادیوں میں سے ایک وادی  
 کے کسی مقام کا نام ہے۔) عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ انھیں دیکھ رہے  
 تھے۔ جناب سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ نہایت خوبصورت اور چٹے  
 گورے وجود والے تھے۔

ابو امامہ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ: عامر بن ربیعہ میرے  
 والد محترم رضی اللہ عنہما کو دیکھ کر کہنے لگے: اتنا خوبصورت جسم میں نے  
 آج تک نہیں دیکھا اور نہ کبھی اس سے بڑھ کر کوئی کنواری دوشیزہ  
 میں نے کبھی دیکھی ہے۔ اُن کا بس یہ کہنا تھا کہ سہل بن حنیف  
 وہیں گر پڑے اور انہیں سخت بخار نے آلیا۔ اس بات کی خبر رسول  
 اللہ ﷺ کو دی گئی اور آپ کو بتلایا گیا کہ وہ تو سر بھی نہیں اٹھا  
 رہے۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! اب وہ آپ ﷺ کے ساتھ  
 (سفر بر جانا تھا) نہیں جاسکیں گے۔ (کیا آپ اُن کی خبر نہیں لیں گے؟)  
 (اٹل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

چنانچہ نبی کریم ﷺ حضرت سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے اور پھر حضرت سہل نے عامر بن ربیعہ کا اُن کے بارے میں جو کہنا تھا وہ بیان کیا۔ (رضی اللہ عنہما) نبی کریم ﷺ نے پوچھا: کیا تم لوگوں کو کسی آدمی پر شک ہے کہ اس کی وجہ سے ایسا ہوا ہے؟ تو اہل خانہ کے لوگوں نے کہا: ہم عامر بن ربیعہ کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ ابوامامہ بتلاتے ہیں کہ: پھر نبی کریم ﷺ نے عامر بن ربیعہ کو بلوا بھیجا اور غصے سے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص (اپنی نظر بد کے ساتھ) اپنے مسلمان بھائی کو کیوں قتل کرنا چاہتا ہے؟ تم نے ((بَارَكَ اللَّهُ))..... ”اللہ تمہیں برکت دے۔“ کیوں نہ کہا؟ اسے برکت کی دُعا دی ہوتی؟ جاؤ! سہل بن حنیف کے لیے غسل کرو۔ تب عامر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ نے اپنا چہرہ، دونوں ہاتھ کہنیوں تک، دونوں گھٹنے، دونوں پاؤں اور اپنے تہہ

سہل بن حنیف رضی اللہ عنہ پر پیچھے سے انڈیل دیا گیا اور وہ اسی وقت شفا یاب ہو کر رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ سفر پر روانہ ہو گئے۔  
یوں لگتا تھا، جیسے انھیں کچھ ہوا ہی نہیں۔“<sup>①</sup>

یہ بات بھی درست ہے کہ انسانوں کی طرح جنوں کی بھی نظر بد انسانوں کو لگ جاتی ہے۔ اوپر ام المؤمنین سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس بیٹھی لڑکی کے چہرے پر چھائیوں کے نشانات والی جو روایت گزری ہے، اُس کے بارے میں شرح النووی میں (اس حدیث کی شرح پر) امام ”الفراء“ رحمہ اللہ کا یہ قول درج ہے کہ: ”یہ سیاہ نشان جن کی نظر بد کی وجہ سے تھا۔“

جناب ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

(( كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ

① موطا الامام مالك، كتاب العين، باب الوضوء من العين وسنن  
ابن ماجه، حديث: ٣٥٠٩ - صحيح الجامع، حديث: ٣٩٠٨.  
ابن ماجه، حديث: ٣٥٠٩ - صحيح الجامع، حديث: ٣٩٠٨.

الْجَانَّ وَعَيْنِ الْإِنْسِ ، فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ  
أَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَى ذَلِكَ)) ❶

”رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ  
طلب کیا کرتے تھے۔ پھر جب معوذتین ﴿قُلْ أَعُوذُ  
بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝﴾  
نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے انہیں کو پڑھنا شروع  
کر دیا اور باقی دعائیں آپ ﷺ نے چھوڑ دیں۔“ ❷

۲: سورۃ اخلاص، معوذتین (سورۃ فلق اور سورۃ ناس) سورۃ  
فاتحہ، آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کو اور دم کے  
لیے وارد مشروع دعاؤں کو بکثرت پڑھ کر پھونکنا اور جس جگہ  
تکلیف ہے اس پر آیات پڑھنے کے دوران داہنے ہاتھ کو

❶ سنن النسائی، کتاب الاستعاذۃ، حدیث: ۵۴۹۶.

❷ دلائل و براہین کے مجموعہ متنوع و مفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ: صحیح اسماحہ للألوان موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

پھیرنا۔ جیسا کہ جادو کے علاج کی دوسری قسم کے حصہ (ج) میں نمبر اتار کے تحت گزر چکا ہے۔

۳: مذکور بالا آیات پڑھ کر پانی پر دم کیا جائے۔ پھر مریض اس پانی میں سے کچھ پی لے اور باقی پانی اپنے اوپر ڈال لے۔<sup>①</sup> یا زیتون کے تیل پر دم کیا جائے اور مریض اس کی مالش کر لے۔<sup>②</sup> اگر زمزم کا پانی مل جائے یا بارش کا پانی دستیاب ہو تو اس پر پڑھ کر پھونک مارنا زیادہ مفید ہے۔

۴: مریض کو قرآن کی آیات لکھ کر دے دی جائیں اور وہ انہیں دھو کر پی لے تو ایسا کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں ہے۔<sup>③</sup> ان

① ابو داؤد: ۱۰/۱۴۔ نبی ﷺ نے ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کے لیے ایسا ہی

کیا تھا۔ ② مسند احمد: ۴۹۷/۳۔ نیز دیکھئے: سلسلہ

الاحادیث الصحیحہ: ۱۰۸/۱، حدیث: ۳۷۹۔

③ ذیل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن دیکھئے: زاد المعاد: ۱۷۰/۴۔ فتاویٰ ابن تیمیہ: ۱۴/۱۶۹۔

آیات میں سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں، سورہ اخلاص اور معوذتین (سورہ فلق اور سورہ ناس) شامل ہیں۔ جیسا کہ جادو کے علاج کی دوسری قسم کے حصہ (ب) اور حصہ (ج) میں نمبر ۱۱ کے تحت گزر چکا ہے۔

یہ کتابت اگر زعفران کی روشنائی کے ساتھ کسی طاہر، پاک چیز (کاغذ وغیرہ) پر ہو تو زیادہ بہتر ہے۔

### تیسری قسم:

ان اسباب کو بروئے کار لانا جن کے ذریعہ حاسد کی نظر کو دفع کیا جاسکتا ہے۔ اور یہ درج ذیل ہیں:

۱: حاسد کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرنا۔

۲: اللہ سبحانہ کا تقویٰ اختیار کرنا اور اس کے امر و نہی کی حفاظت

کرنا۔ جیسا کہ حدیث میں ارشاد ہے:

فرمائے گا۔“ ❶

۳: حاسد کی شرارتوں پر صبر کرنا اور اسے معاف کر دینا۔ چنانچہ نہ اس سے جھگڑے نہ اس کا شکوہ کرے اور نہ ہی اپنے دل میں اس کو اذیت دینے کے بارے میں سوچے۔

۴: اللہ تعالیٰ پر توکل کرنا۔ جو اللہ پر توکل کرتا ہے اللہ اس کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔

۵: حاسد کا خوف نہ کرے اور نہ ہی اس کے بارے میں سوچ کو اپنے دل پر مسلط کرے اور یہ ایک بہترین علاج ہے۔

۶: اللہ سبحانہ کی طرف متوجہ ہونا۔ اس کے لیے عمل کو خالص کرنا اور اس کی خوشنودی کی جستجو کرنا۔

۷: گناہوں سے توبہ کرنا۔ کیونکہ انسان کے گناہ ہی اس پر دشمنوں کو مسلط کرنے کا ذریعہ ہیں۔ فرمانِ باری تعالیٰ ہے:



﴿وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فِيمَا كَسَبَتْ

أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ ۝﴾ (الشوری: ۳۰)

”تمہیں جو کچھ مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے

ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہوتی ہیں۔ اور وہ تو بہت سی

باتوں سے درگزر فرمادیتا ہے۔“

۸: حسب استطاعت صدقہ اور احسان کرنا۔ مصیبت و بلا، نظر بد

اور حاسد کے شر کے دفع کرنے میں اس کی بڑی عجیب تاثیر

ہے۔

۹: احسان کے ذریعے حاسد، ظالم اور موذی انسان کی آتشِ حسد

کو بجھانا۔ چنانچہ جس قدر آپ کے لیے کوئی ایذا رسانی اور

ظلم و حسد میں بڑھے اسی قدر آپ اس کے ساتھ احسان،

خیر خواہی اور شفقت و محبت بڑھادیں، لیکن اس کی توفیق صرف

انہی کو ملتی ہے جن کا اللہ کے یہاں بڑا نصیب ہوتا ہے۔

لائل و براہین سے کمزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

۱۰: اللہ عزیز و حکیم کہ جس کے حکم کے بغیر نہ کوئی چیز نقصان پہنچا سکتی ہے نہ نفع دے سکتی ہے، اس کے لیے توحید کو خالص اور غیر اللہ کے شرک سے پاک کرنا۔ توحید ہی ان تمام امور کی جامع ہے اور اسی پر ان اسباب کی افادیت کا دار و مدار ہے۔ کیونکہ توحید اللہ سبحانہ کا وہ عظیم قلعہ ہے کہ اس میں داخل ہونے والا مامون و محفوظ ہو جاتا ہے۔

یہ دس ذرائع ہیں جن کے ذریعے حاسد، بد نگاہ اور جادوگر کے شر کو دور کیا جاسکتا ہے۔<sup>①</sup>



## انسان کو جن لگ جانے کا علاج

جس انسان کو جن لگ جائے اور اس کے اندر داخل ہو جائے  
اس کے علاج کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم..... جن لگنے سے پہلے اس کا علاج:

جنات سے بچاؤ کا ایک طریقہ یہ ہے کہ تمام فرائض و  
واجبات کی پابندی کی جائے، تمام محرمات سے اجتناب کیا جائے،  
تمام برائیوں سے توبہ کی جائے اور مشروع اذکار، دعاؤں اور  
تعوذات کے ذریعہ اپنے آپ کو محفوظ رکھا جائے۔

ڈل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

دوسری قسم..... جن لگنے کے بعد اس کا علاج:

اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ مسلمان جس کا دل اس کی زبان سے ہم آہنگ ہو۔ (یعنی تجربہ کار متقی، عالم و عامل معالج ہو) اور اس کا دم، جھاڑ پھونک جن سے متاثرہ شخص کے لیے متعین دم ہو۔ (یعنی ادھر ادھر کی پھونکا پھانکی نہ کرتا رہے۔ قرآن و سنت سے متعین دم کرے۔)

وہ مریض پر پڑھ کر پھونکے۔ سب سے بڑا علاج یہ ہے کہ (۱) سورہ فاتحہ ۱، (۲) آیہ الکرسی، (۳) سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں اور (۴) سورہ اخلاص، سورہ فلق اور سورہ ناس پڑھ کر مریض پر پھونک دیا جائے۔ یہ عمل تین بار یا اس سے زیادہ بار کیا جائے۔ ان کے علاوہ دوسری قرآنی آیات بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔

① دیکھئے: ابو داؤد: ۴/۱۳، ۱۴۔ احمد: ۲۱۰/۵۔ سلسلہ

کیونکہ پورے کا پورا قرآن دلوں کی بیماریوں کے لیے علاج اور مومنوں کے لیے شفا، ہدایت اور رحمت ہے۔<sup>①</sup> ان کے علاوہ دم کی دعائیں بھی پڑھی جائیں۔ جیسا کہ جادو کے علاج کی دوسری قسم کے حصہ (ب) اور حصہ (ج) میں مذکور ہیں۔

اس علاج میں دو چیزوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ پہلی چیز کا تعلق مریض سے ہے۔ ضروری ہے کہ اس کے اندر قوتِ نفس، (یعنی اپنے آپ پر مکمل اعتماد) اللہ کی طرف سچی توجہ اور شیطانوں سے ایسی صحیح پناہ کی طلب پائی جائے کہ جس پر دل اور زبان دونوں متفق ہوں۔ یعنی مریض صدقِ دل سے اللہ عزوجل کی پناہ کا طلبگار ہو۔ اور دوسری چیز کا تعلق معالج سے ہے۔ یعنی اس کے اندر بھی انہی اوصاف کا پایا جانا ضروری ہے۔ کیونکہ ہتھیار کی

① دیکھئے: الفتح الربانی ترتیب۔ مسند امام احمد: ۱۷/۱۸۳۔

طاقت اس کے چلانے والے کی طاقت پر منحصر ہوتی ہے۔<sup>①</sup>

[یہاں نیچے حاشیہ میں دی گئی کتابوں میں بھی ایسے مریض کے لیے ایک مکمل اور مفصل علاج بذریعہ دم، جھاڑ پھونک اور بذریعہ کلونجی، شہد، آب زمزم و زیتون وغیرہ درج ہے اور بالخصوص اگر مجرب و مفصل دم کا مطالعہ کرنا اور سیکھنا مقصود ہو تو فضیلۃ الشیخ وحید عبدالسلام بآلی کی کتاب ”الصارم البتار“ کے صفحہ ۱۰۹ سے صفحہ ۱۱۷ کا اور ہماری کتاب ”مسنون و طائف و اذکار اور

① دیکھئے: وقایۃ الإنسان من الجن والشیطان، ص: ۸۱-۸۴۔  
الصارم البتار، تالیف شیخ وحید عبدالسلام، ص: ۱۰۹-۱۱۷۔ نیز دیکھئے: زاد المعاد: ۶۶/۴-۶۹۔ ایضاح الحق فی دخول الجنی بالإنسی والرد علی من أنکر ذلك، تالیف علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ، ص: ۱۴۔ فتاویٰ ابن تیمیہ: ۹/۱۹ تا ۶۵، ۲۴/۲۷۶۔ الوقایۃ والعلاج، تالیف محمد بن شالیح، ص: ۶۶ تا ۶۹۔ عالم الجن والشیاطین،

شافی طریقہ علاج“ کے صفحہ ۳۶۰ سے صفحہ ۳۷۸ کا مطالعہ کر لیں۔ ابو یحییٰ]

اگر مریض کے کان میں اذان کہہ دی جائے تو یہ بھی اچھا ہے، کیونکہ شیطان اذان کی آواز سے دور بھاگتا ہے۔<sup>①</sup>

[جو لوگ جتنی مخلوق کے بارے میں شکوک و شبہات کا شکار رہتے ہیں اور حقیقت میں وہ خود یا ان کے اعزہ و اقارب، دوست احباب، خاندان والے یا اُن کے جاننے والے جنوں کے ستائے ہوئے ہوتے ہیں ان کے شکوک و اوہام دُور کرنے کے لیے قرآن و سنت کے ٹھوس اور ثقہ دلائل پر مشتمل ایک مضبوط تحریر ہماری مذکور بالا کتاب ”مسنون وظائف و اذکار اور شافی طریقہ علاج“ کے صفحہ ۲۶۰ تا ۳۵۴ میں موجود ہے۔

② دیکھئے: فتح الحق المبین فی علاج الصرع والسحر والعین،

ص: ۱۱۲۔ بخاری، ح: ۵۷۴۔

ڈائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

## ان صفحات کے مطالعہ سے:

۱: قرآن و حدیث سے ثابت جنوں کی باقاعدہ مخلوق، اُن کی انواع و اقسام، غیر مرئی مخلوق جنی کی تسخیر، جنات کا تخلیقی مادہ، شیطان کی شکل و صورت، جنوں میں بھیس اور شکل بدلنے کی صلاحیت، جنوں کی خوراک، جنوں کی قیام گاہیں، انسانی آبادی میں ان کے پھیل جانے اور ملنے کے اوقات، گھروں میں رہائشی جن اور ان کے بارے میں حکم، انسان کے ہمزاد، جنات کا انسان کو چمٹنا، بمقابلہ انسان جنوں کی کمزوری۔

۲: انسانوں کو جنات کے تنگ کرنے اور ایذا پہنچانے کے سات عدد بڑے اسباب۔

۳: جنات کے چمٹاؤ سے بچنے کے نو عدد نہایت مضبوط طریقے

آپ کو معلوم ہوں گے۔ ان شاء اللہ۔

اسی طرح اگلے سات صفحات (صفحہ ۳۵۶ تا صفحہ ۳۶۰) میں  
 دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن



آسیب زدگی کا علاج کرنے والے عامل کے لیے قرآن و سنت پر  
 مشتمل نہایت مضبوط اور قوی ہدایات دی گئی ہیں کہ جن پر عمل  
 کر کے ہر مسلمان، مومن عامل معالج اپنے مریض کا نہایت شافی  
 اور کامل علاج کر سکتا ہے۔ ابو یحییٰ]



## نفسیاتی امراض کا علاج ❶

نفسیاتی امراض اور دل کی بے چینی کا سب سے بڑا علاج مختصر ادرج ذیل ہے:

۱: ہدایت اور توحید..... اس کے برعکس گمراہی اور شرک بے چینی کے اسباب میں سے ہیں۔

۲: ایمانِ صادق کا نور..... جسے اللہ تعالیٰ بندے کے دل میں ڈالتا ہے اور اس کے ساتھ ہی نیک عمل۔

---

❶ اس موضوع کے لیے دیکھئے: زاد المعاد: ۲/۲۳ تا ۲۸۔ شرح صدر کے اسباب، نیز علامہ عبدالرحمن بن ناصر سعدی کی کتاب ”الوسائل المفيدة“

۳: علم نافع ..... بندے کا علم جس قدر زیادہ وسیع ہوتا ہے اس

کے دل کو اسی قدر زیادہ انشراح اور کشادگی نصیب ہوتی ہے۔

۴: اللہ سبحانہ کی طرف رجوع اور انابت ..... پورے دل کے

ساتھ اس سے محبت کرنا، اس کی طرف متوجہ ہونا اور اس کی

عبادت سے لطف اندوز ہونا۔

۵: ہر حال میں اور ہر جگہ ذکر الہی کی پابندی کرنا ..... کیونکہ شرح

صدر، دل کی خوشی اور رنج و غم کے ازالہ میں ذکر الہی کی بڑی

عجیب تاثیر ہوتی ہے۔

۶: مخلوق کے ساتھ ہر طرح کا حسن سلوک اور انہیں ہر ممکن فائدہ

پہنچانا ..... کیونکہ کرم نواز اور احسان کرنے والے کا سینہ سب

سے زیادہ وسیع، نفس سب سے زیادہ پاکیزہ اور دل سب سے

زیادہ مطمئن ہوتا ہے۔

۷: شجاعت و بہادری ..... کیونکہ بہادر کا سینہ کھلا اور دل وسیع

لائ و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

ہوتا ہے۔

۸: دل کی تنگی اور عذاب کی موجب تمام مذموم صفات، مثلاً بغض و حسد، کینہ و فریب، عداوت و دشمنی اور ظلم و زیادتی کو دل سے نکال باہر کرنا..... صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی ﷺ سے افضل ترین شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا تو آپؐ نے فرمایا: ”ہر پاک صاف دل اور سچی زبان والا“ (لوگوں میں سب سے افضل ہوتا ہے۔) صحابہؓ نے عرض کیا کہ سچی زبان والا تو ہم جانتے ہیں۔ یہ پاک صاف دل والا کون شخص ہوتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ”وہ متقی اور صاف ستھرا انسان جس میں گناہ، ظلم و زیادتی، کینہ و فریب اور حسد نہ پایا جائے۔“ ۱

۹: غیر ضروری نظر، فضول گفتگو کرنا یا سننا، غیر ضروری اختلاط،

① سنن ابن ماجہ، حدیث: ۴۲۱۶۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن

مثال و برای این سه مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لاین

زیادہ کھانا اور زیادہ سونا ترک کر دینا..... کیونکہ ان غیر ضروری اشیاء کا ترک کر دینا انشراح صدر، اطمینان قلب اور رنج و غم کے ازالہ کے اسباب میں سے ہے۔

۱۰: کسی مفید عمل یا نفع بخش علم سے وابستہ رہنا..... کیونکہ یہ وابستگی

قلق میں مبتلا کرنے والی چیزوں کو دل سے بھلا دیتی ہے۔

۱۱: آج کے کرنے والے کام کو آج ہی کر لینے کا اہتمام کرنا اور

آئندہ آنے والے وقت میں اس کے اہتمام کا انقطاع کرنا،

(یعنی آج کے کام کو کل پر مت چھوڑیں۔ اس سے طبیعت پر بوجھ

اور قلق رہتا ہے۔) اور ماضی کے غم سے منقطع ہو جانا..... کیونکہ

بندہ دین اور دنیا کے لیے مفید کاموں میں جدوجہد کرتا ہے

اور اپنے مقصد میں کامیابی کے لیے اپنے رب سے دعا کرتا

اور مدد چاہتا ہے۔ اور یہ چیز رنج و غم سے تسلی کا باعث بنتی ہے۔

۱۲: رزق، خوشحالی اور ان سے متعلق دیگر امور میں اپنے سے کمتر

شخص کی طرف دیکھنا..... اپنے سے اعلیٰ شخص کی طرف نہ دیکھنا۔ (اس سے طبیعت کو غنا حاصل ہوتی ہے۔)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(( لَيْسَ الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ

الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ ))<sup>①</sup>

”سامان عیش و عشرت کی فراوانی کا نام دولت مندی نہیں

ہے، بلکہ اصل دولت مندی و امیری تو نفس کی دولت مندی و

غنی ہے۔“

۱۳: انسان پر جو ناپسندیدہ حالات گزر چکے ہیں اور جن کی تلافی

ناممکن ہے انہیں فراموش کر دینا اور ان کے بارے میں سوچنے

سے قطعاً گریز کرنا۔

۱۴: جب بندے پر کوئی مصیبت آئے تو اس پر واجب ہے کہ اسے

دور کرنے کی کوشش کرے..... اس طرح کہ اس بدترین نتیجہ کا تصور کرے، جہاں تک معاملہ پہنچ سکتا ہے۔ پھر مقدور بھر اسے دور کرنے کی کوشش کرے۔

۱۵: دل کو مضبوط رکھے۔ بے قرار نہ ہو۔ بُرے افکار کو دعوت دینے والے اوہام و خیالات سے متاثر نہ ہو۔ غصے نہ ہو۔ پسندیدہ حالات کے خاتمہ سے اور ناپسندیدہ حالات کے پیش آنے سے خوفزدہ نہ ہو، بلکہ معاملہ اللہ عزوجل کے سپرد کر دے۔ ساتھ ہی نفع بخش اسباب و ذرائع استعمال میں لائے اور اللہ سے عفو و درگزر اور عافیت کا سوال کرے۔

۱۶: اللہ سبحانہ و تعالیٰ پر خلوص دل سے اعتماد، بھروسہ کرنا اور اس سے اچھی امید رکھنا..... کیونکہ اللہ پر بھروسہ کرنے والے شخص پر اوہام و افکار اثر انداز نہیں ہو سکتے۔

۱۷: عقلمند شخص جانتا ہے کہ صحیح معنوں میں زندگی وہی ہے جو اہل و بواہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

سعادت اور اطمینان کی زندگی ہو۔ اور وہ یہ بھی جانتا ہے کہ زندگی بڑی مختصر ہے۔ اس لیے وہ اسے رنج و غم اور تلخیوں کی نذر کر کے اسے مزید مختصر نہیں کرتا۔ کیونکہ یہ صحت مند طرز زندگی کے منافی ہے۔

۱۸: بندے کو جب کوئی مصیبت پیش آئے تو وہ اپنے پاس موجود دیگر دینی و دنیاوی نعمتوں کے درمیان اور پیش آمدہ مصیبت کے درمیان موازنہ کرے۔ (کہ میرے اوپر اللہ کریم کے کتنے بڑے بڑے انعامات و احسانات ہیں۔ ایک یہ آزمائش آئی ہے تو کیا ہوا؟) اس سے اسے ان بیشتر نعمتوں کا اندازہ ہو جائے گا جن میں وہ سانس لے رہا ہے۔ اسی طرح وہ اپنے بارے میں جس نقصان کے واقع ہونے سے ڈرتا ہے اس کے درمیان اور سلامتی کے بہت سے امکانات کے درمیان



امکانات پر غالب نہ آنے دے۔ اس سے اس کا غم اور خوف دور ہو جائے گا۔

۱۹: بندہ یہ جانتا ہے کہ لوگوں کی ایذا رسانی بالخصوص گندے اقوال اور غلیظ باتوں کے ذریعے ان کی ایذا رسانی اسے نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ بلکہ یہ خود انہی کے لیے نقصان دہ ہوگی۔ اس لیے ان کی تکلیف دہ باتوں پر توجہ نہ دے تاکہ یہ اسے نقصان نہ پہنچا سکیں۔

۲۰: بندہ اپنے افکار اور اپنی صلاحیتیں ان کاموں میں استعمال کرے جو اس کے دین اور دنیا دونوں کے لیے مفید ہوں۔

۲۱: آدمی اپنے احسان اور بھلائی کا بدلہ صرف اللہ تعالیٰ سے طلب کرے۔ اور یہ یقین رکھے کہ اس کا یہ معاملہ اللہ کے ساتھ ہے۔ لہذا جس کے ساتھ احسان کیا ہے اس کی طرف سے شکریہ کی پرواہ نہ کرے۔ جیسے کہ درج ذیل آیت میں

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

اللہ عزوجل اپنے مومن بندوں کی صفت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ: وہ جب کسی کے ساتھ نیکی کرتے ہیں تو کہتے ہیں:

﴿إِنَّمَا نَطْعِمُكُمْ لَوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ۝﴾ (الدھر: ۹)

”ہم تو تمہیں صرف اللہ کی رضا مندی کے لیے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں نہ شکر گزاری۔“

اہل و عیال اور اولاد کے ساتھ تعامل میں یہ پہلو مزید ضروری ہو جاتا ہے۔

۲۲: نفع بخش امور کو سامنے رکھنا اور ان کے حصول کے لیے محنت کرنا..... نیز نقصان دہ امور پر توجہ نہ دینا اور ذہن و فکر کو ان میں الجھانے سے گریز کرنا۔

۲۳: حالیہ اعمال کے وقت انجام دینا اور مستقبل کے لیے فارغ لائق و برائین سے مراد مشغول و مفلوج امور و مشاغل سے مراد

ہو جانا..... تاکہ مستقبل کے امور کو فکر و عمل کی قوت سے انجام دے سکے۔

۲۴: نفع بخش اعمال اور مفید علوم میں سے حسب ترتیب پہلے اہم ترین..... بالخصوص مرغوب اعمال و علوم کو اختیار کرے اور ان کے بارے میں اللہ سے مدد طلب کرے اور پھر لوگوں سے مشورہ طلب کرے۔ اور جب ان کاموں میں فائدہ کا یقین ہو جائے اور وہ انہیں کرنے کا پختہ ارادہ کر لے تو اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے کام شروع کر دے۔ [مفید کاموں کے اختیار میں مسنون طریقے سے استخارہ کرنا نہایت مفید رہتا ہے بلکہ سو فیصد کامیابی کا سبب بنتا ہے۔]

۲۵: اللہ کی ظاہر اور پوشیدہ نعمتوں کا موقع کی مناسبت سے تذکرہ کرنا۔ کیونکہ نعمتوں کے پہچاننے اور ان کے بیان کرنے سے اللہ تعالیٰ رنج و غم دور کرتا ہے اور یہی چیز بندے کو شکر گزاری لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

پرا بھارتی ہے۔

۲۶: بیوی، قرابت دار، صاحب معاملہ اور ہر وہ شخص جس سے آپ کا کوئی تعلق ہو، جب اس کے اندر کوئی عیب پائیں تو اس سے معاملہ کرتے وقت اس کی دیگر خوبیوں کو سامنے رکھیں اور ان کا اس عیب سے موازنہ کریں۔ اس سے رفاقت و دوستی برقرار رہے گی اور دل کو انشراح حاصل ہوگا۔ (رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:)

”کوئی مومن مرد اپنی مومن بیوی سے بغض نہ رکھے۔ اگر وہ اس کی بعض عادات سے ناخوش ہے تو اس کے دیگر اخلاق اسے خوش کر دیں گے۔“<sup>۱</sup>

۲۷: تمام معاملات کی بہتری کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کرنا اور اس سلسلہ کی سب سے عظیم دعا یہ ہے:

(( اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةٌ  
 اَمْرِيْ، وَاصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا  
 مَعَاشِيْ، وَاصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِي الَّتِي فِيْهَا  
 مَعَادِي، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِي كُلِّ  
 خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّي مِنْ كُلِّ  
 شَرٍّ ))<sup>①</sup>

”اے اللہ! میرے لیے میرا دین سنوار دے جو میرے  
 تمام امور کا محافظ ہے۔ اور میرے لیے میری دنیا سنوار  
 دے جس میں میری زندگی ہے۔ اور میرے لیے میری  
 آخرت سنوار دے، جس میں مجھے لوٹ کر جانا ہے۔ اور  
 زندگی کو میرے لیے ہر خیر میں اضافہ کا سبب بنا اور موت

① مسلم: ۲۰۸۷/۴۔ کتاب الذکر والدعاء/ باب فی الادعية،

کو میرے لیے ہر شر سے راحت کا ذریعہ بنا۔“

نیز یہ دعا بھی پڑھتے رہیں:

(( اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى  
نَفْسِيْ طَرْفَةً عَيْنٍ ، وَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ ،  
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ )) ❶

”اے اللہ! میں تیری ہی رحمت کا امیدوار ہوں۔ پس  
مجھے پل جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ کر  
اور میرے تمام معاملات کو سنوار دے، تیرے سوا کوئی  
معبودِ برحق نہیں۔“

۲۸: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا..... کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد  
مبارک ہے:

”اللہ کی راہ میں جہاد کرو، کیونکہ اللہ کی راہ میں جہاد جنت

کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔ اس کے ذریعہ اللہ رنج و غم سے نجات دیتا ہے۔“ ①

جو شخص ان اسباب و وسائل پر غور کرے اور صدق و اخلاص کے ساتھ ان پر عمل کرے اس کے لیے یہ نفسیاتی امراض کے لیے اور قلق و اضطراب کو دور کرنے کے لیے نہایت مفید اور بہترین علاج ہیں۔ بعض علماء نے ان کے ذریعہ بہت سے نفسیاتی امراض اور پریشانیوں کا علاج کیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ بہت فائدہ بخشا ہے۔ ②

۲۹: ہم نے صحیح احادیث کے مطالعہ سے اپنی کتاب میں ایک مزید علاج کا اضافہ بھی کیا ہے، وہ بھی نہایت مفید ہے۔

① مسند احمد: ۵/۳۱۳، ۳۱۶، ۳۱۹، ۳۲۶، ۳۳۰۔ مستدرک حاکم: ۲/۷۵۔

امام حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی رحمہم اللہ نے ان کی تائید کی ہے۔

② برائیک: المسائل الفتنیة کا وقت منقطع و مخصوصات پر مشتمل مفت آن لائن

☆ خواہ مخواہ کے وہم و گمان، برے خیالات و تصورات سے  
دُوری اور اپنے دل کو مضبوط کرنے کے لیے صبح کے وقت:  
(( لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ )) [ابار ۱۰۰]  
(( لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ  
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ )) [ابار ۱۰۰]

☆ اس بات پر اپنا ایمان و یقین پختہ کر لے کہ اگر اُس کے مقدر میں کوئی تکلیف نہیں لکھی تو ساری دُنیا مل کر بھی اُسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گی۔ تکلیف دہ اُمور کی طرف اپنے ذہن کو ملتفت ہی نہ ہونے دے۔ اگر ایسا ہونے لگے تو کم از کم:

۱۔ اَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ بِرَاشِطِیْ مَفْتِ اَنْ لَا



الرَّجِيمِ مِنْ هَمَزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ)) [۷ بار]

۲: (( بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ  
فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ  
الْعَلِيمُ. )) [۷ بار]

۳: (( اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ  
تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا )) [۷ بار]

پڑھ لے۔



## پھوڑے اور زخم کا علاج

جب کسی انسان کو کوئی تکلیف ہوتی یا اسے پھوڑا یا زخم ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اپنی انگلی سے اس طرح کرتے۔ (حدیث کے راوی حضرت سفیان نے اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی اور پھر اٹھالی) اور یہ دُعا پڑھتے:

(( بِسْمِ اللّٰهِ، تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيقَةِ بَعْضِنَا،

يُشْفَى سَقِيمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ))<sup>①</sup>

”اللہ کے نام کے ساتھ، یہ ہماری زمین کی مٹی ہے۔ ہم

① صحیح بخاری: ۲۰۶/۱۰، حدیث: ۵۷۴۶۔ مسلم:

میں سے بعض کے لعاب کے ساتھ، ہمارے رب کے حکم سے ہمارا مریض اچھا ہو جائے گا۔“

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ دم کرنے والا اپنی شہادت کی انگلی پر اپنا لعاب لگا کر اسے زمین پر رکھے تاکہ اس پر کچھ مٹی چپک جائے، پھر زخم یا تکلیف کی جگہ پر اسے پھیرے اور مذکورہ دعا پڑھے۔<sup>①</sup>



① دیکھئے: شرح نووی علی صحیح مسلم: ۱۸۴/۱۴۔ فتح الباری: ۲۰۸/۱۰۔ نیز حدیث کی تفصیلی شرح کے لیے دیکھئے: زاد المعاد:

## مصیبت اور پریشانی کا علاج

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

۱: ﴿مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِنْ قَبْلِ أَنْ نَبْرَأَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝﴾ (الحديد: ۲۲-۲۳)

”نہ کوئی مصیبت دنیا میں آتی ہے نہ خاص تمہاری جانوں میں، مگر اس سے پہلے کہ ہم اس کو پیدا کریں، وہ

لائل و براہیل سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

آسان ہے۔ تاکہ تم اپنے ہاتھ سے نکل جانے والی کسی چیز پر رنجیدہ نہ ہو جایا کرو اور نہ عطا کردہ چیز پر اتر جاؤ۔ اور اترانے والے شیخی خوروں کو اللہ پسند نہیں فرماتا۔“

۲: ﴿مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ يَهْدِ اللَّهُ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝﴾

(التغابن: ۱۱)

”کوئی مصیبت اللہ کی اجازت کے بغیر نہیں پہنچ سکتی۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے، اللہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔“

۳: جس آدمی کو کوئی مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا پڑھ لے:

((إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ وَآخِلْفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا))

”ہم سب اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف

لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت

کا اجر دے اور مجھے اس کا بہترین بدل عطا فرما۔“

تو اللہ تعالیٰ ایسے شخص کو مصیبت کا اجر بھی دیتا ہے اور اسے

اس کا بہترین بدل بھی عطا فرماتا ہے۔<sup>①</sup>

۴: جب کسی کا لڑکا فوت ہوتا ہے تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا

ہے: تم نے میرے بندے کے لڑکے کو قبض کر لیا؟ وہ جواب

دیتے ہیں: ہاں! اللہ فرماتا ہے: تم نے اس کے دل کے ٹکڑے

کو چھین لیا؟ وہ جواب دیتے ہیں: ہاں۔ اللہ فرماتا ہے: پھر

میرے بندے نے کیا کہا؟ فرشتے جواب دیتے ہیں: اس نے

(اس مصیبت پر بھی) تیری تعریف کی اور ”إِنَّا لِلّٰہِ.....“

پڑھا۔ اللہ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں

① صحیح مسلم: ۶۳۳/۲، کتاب الجنائز/ حدیث: ۲۱۲۷۔  
 ② ذیل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

ایک گھر بناؤ اور اس کا نام ”بیت الحمد“ رکھ دو۔“<sup>①</sup>

۵: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”جب میں اپنے مومن بندے سے دنیا

میں اس کے کسی عزیز کو چھین لوں اور وہ مجھ سے اجر کی امید رکھ

کر صبر کر لے، تو میرے پاس اس کا انعام صرف جنت ہے۔“<sup>②</sup>

۶: ایک آدمی کا بچہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا

تم نہیں چاہتے کہ جب تم جنت کے دروازوں میں سے کسی

دروازے پر آؤ تو اسے اپنے انتظار میں کھڑا پاؤ۔“<sup>③</sup>

۷: اللہ عز و جل فرماتا ہے: ”جب میں اپنے بندے کی دونوں

آنکھیں چھین کر اسے آزماؤں اور وہ اس پر صبر کر لے (اور

① جامع ترمذی۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲۹۸/۱، ح: ۱۰۲۱۔

② صحیح بخاری: ۲۴۲/۱۱، ح: ۶۴۲۴۔

③ مسند احمد و سنن نسائی۔ اس حدیث کی سند صحیح کی شرط پر ہے اور

حاکم اور ابن حبان نے اسے صحیح کہا ہے۔ نیز دیکھئے: فتح الباری: ۲۴۳/۱۱۔

مجھ سے ثواب کی امید رکھے) تو میں اس کے بدلے اسے جنت عطا کروں گا۔“<sup>①</sup>

۸: ”جس مسلمان کو بھی کسی بیماری سے یا کسی دوسرے ذریعے سے کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس تکلیف کے باعث اس طرح اس کے گناہ جھاڑ دیتا ہے جس طرح درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔“<sup>②</sup>

۹: ”کسی مسلمان کو اگر کانٹا بھی چبھتا ہے یا اس سے بڑھ کر کوئی تکلیف لاحق ہوتی ہے تو اس کے بدلہ اس کے لیے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور ایک گناہ معاف کر دیا جاتا ہے۔“<sup>③</sup>

① بخاری: ۱۱۶/۱۰۔ بریکٹ کے درمیان کے الفاظ ترمذی کی روایت

کے ہیں۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲۸۶/۲۔

② صحیح بخاری مع الفتح: ۱۲۰/۱۰، حدیث: ۵۶۶۱۔

مسلم: ۱۹۹۱/۴، حدیث: ۶۵۵۹ واللفظ لہ۔



۱۰: ”مومن کو جو بھی دائمی تکلیف، پریشانی، بیماری یا رنج لاحق ہوتا ہے یہاں تک کہ اسے جو غم پہنچتا ہے اس کے ذریعہ اس کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔“<sup>①</sup>

۱۱: ”جس قدر آزمائش سخت ہوگی اسی قدر اجر و ثواب بھی زیادہ ہوگا۔ اور جب اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں سے محبت کرتا ہے تو انہیں آزمائش میں ڈالتا ہے۔ اب جو آزمائش پر راضی رہے اس کے لیے اللہ کی طرف سے رضا مندی ہے۔ اور جو جزع فزع کرے اس کے لیے اللہ کی طرف سے ناراضگی ہے۔“<sup>②</sup>

۱۲: ”..... بندے کے ساتھ مصیبت لگی رہتی ہے یہاں تک کہ اسے اس حال میں زمین پر چلتا چھوڑتی ہے کہ اس کے اوپر

① مسلم: ۱۹۹۴/۴، حدیث: ۶۵۶۸.

② جامع ترمذی۔ ابن ماجہ۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲۸۶۱/۲.

کوئی گناہ باقی نہیں رہتا۔“<sup>①</sup>

غرضیکہ مصیبت اور آزمائش کے وقت آدمی کو صبر و استقامت سے کام لینا چاہیے یہی اس کا بہترین علاج اور یہی ایمان کی علامت ہے۔



① جامع ترمذی۔ ابن ماجہ۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲۸۶/۲۔

## رنج و غم کا علاج

۱: جس بندے کو کوئی رنج و غم لاحق ہو اور وہ یہ دعا پڑھ لے:

(( اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ ، اِبْنُ عَبْدِكَ ، اِبْنُ اُمَّتِكَ  
 نَاصِیْتِیْ بِیْدِكَ ، مَاضٍ فِیْ حُكْمِكَ ، عَدْلٌ  
 فِیْ قَضَائِكَ ، اَسْأَلُكَ بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ ،  
 سَمَّیْتَ بِهِ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ کِتَابِكَ ، اَوْ  
 عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ ، اَوْ سَتَاثَرْتَ بِهِ فِیْ  
 عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رِبِیْعَ  
 قَلْبِیْ ، وَنُوْرَ صَدْرِیْ ، وَجَلَاءَ حُزْنِیْ ،

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

وَذَهَابَ هَمِّي) ❶

”اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے۔ میرے بارے میں تیرا حکم نافذ ہے۔ میرے بارے میں تیرا فیصلہ انصاف پر مبنی ہے۔ میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں جس سے تو نے خود کو موسوم کیا ہے۔ یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے۔ یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے۔ یا اپنے اس علم غیب میں اسے اپنے لیے خاص کر رکھا ہے کہ تو قرآن کریم کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے رنج و غم اور پریشانیوں کے خاتمہ کا ذریعہ بنادے۔“

تو اللہ تعالیٰ اس کے رنج و غم کا دور کر دیتا ہے اور اس کے بدلے اسے خوشی و مسرت عطا فرماتا ہے۔ اسی طرح غم اور دکھ کے وقت یہ دعا بھی پڑھے:

(( اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ ،  
وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ ، وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ ،  
وَضَلَعِ الدِّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ )) •  
”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں رنج اور غم سے،  
عاجزی اور کاہلی سے، بخیلی اور بزدلی سے۔ اور قرض  
کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے۔“



① صحیح بخاری: ۱۵۸۱/۷، حدیث: ۶۳۶۹۔ رسول اللہ ﷺ

نیلدوا بکثرتین پڑھتے متھیں، میسوع و مسفرع مع الفتح البخاری: ۱۷۳، مشتمل مفت آن لائن

## رنج و ملال اور بے چینی کا علاج

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ رنج و ملال اور بے چینی و پشیمانی کے وقت یوں پڑھا کرتے تھے:

۱: (( لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ )) ❶

”اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو عظمت والا اور

بردار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو عرش عظیم  
 کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو آسمانوں  
 کا رب، زمین کا رب اور عرشِ کریم کا رب ہے۔“

۲: (( اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ، فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى  
 نَفْسِيْ طَرْفَةً عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ ،  
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ )) ❶

”اے اللہ! میں تیری ہی رحمت کا امیدوار ہوں۔ پس  
 مجھے ہل جھپکنے کے برابر بھی میرے نفس کے حوالے نہ  
 کر۔ اور میرے تمام معاملات کو سنوار دے۔ تیرے سوا  
 کوئی معبود برحق نہیں۔“

[قرآن میں ہے کہ اللہ کے نبی یونس بن متی (علیہ السلام) نے

❶ ابو داؤد: ۳۲۴/۴۔ مسند احمد: ۴۲/۵۔ شیخ البانی اور عبد القادر

درج ذیل ذکر بکثرت کیا تو اللہ نے انھیں ایک بڑی رنج و ملال والی مصیبت سے نجات دے دی۔

۳: (( لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ )) •

”اللہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو پاک ہے۔

بیشک میں ظالموں میں تھا۔“

۴: (( اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا )) •

”اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی بھی

چیز کو شریک نہیں ٹھہراتا۔“

① ترمذی: ۵۲۹/۵۔ حاکم: ۵۰۵/۱۔ حاکم نے اسے صحیح کہا اور ذہبی

نے ان کی تائید کی ہے۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۱۶۸/۳۔

② ابو داؤد: ۸۷/۲۔ نیز دیکھئے: صحیح ابن ماجہ: ۳۳۵/۲۔



## مریض کا خود اپنا علاج کرنا

جناب عثمان بن ابوالعاص الثقفی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم ﷺ سے ایک ایسی تکلیف کی شکایت کی کہ جسے وہ اس وقت سے اپنے جسم میں محسوس کر رہے تھے جب سے مسلمان ہوئے تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اُن سے فرمایا:

”جسم میں جس جگہ تکلیف ہے وہاں اپنا ہاتھ رکھیں اور

تین بار ”بسم اللہ“ اور سات بار یہ دعا پڑھیں:

(( اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

وَاُحَاذِرُ )) ❶

”میں اللہ کی اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں اس  
تکلیف کی برائی سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا  
ہوں۔“



## مریض کی عیادت کی جائے تو کیا پڑھے

جو بھی مسلمان بندہ کسی ایسے مریض کی عیادت کو جائے جس کی موت کا وقت نہ آیا ہو اور سات مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اس مریض کو شفا حاصل ہو جاتی ہے:

(( اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ  
اَنْ يَشْفِيكَ )) ❶

”میں عظمت والے اللہ سے، جو عرش عظیم کا رب ہے، سوال کرتا ہوں کہ وہ تمہیں شفا عطا فرمادے۔“

❶ ترمذی و ابو داؤد۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۲۱۰/۲۔

## نیند کی حالت میں گھبراہٹ اور بے چینی کا علاج

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نیند میں خوف زدہ ہو کر گھبرا اٹھے تو یوں کہے:

(( اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ  
وَعِقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ  
وَأَنْ يَحْضُرُونِ )) ❶

”میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ چاہتا ہوں اس کے غیظ

و غضب اور عقاب سے اور اس کے بندوں کے شر سے  
اور شیطان کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ  
میرے پاس آئیں۔“



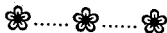
## بخار کا علاج

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے:

”بخار جہنم کی گرمی سے ہوتا ہے۔ لہذا اسے پانی کے

ذریعے ٹھنڈا کرو۔“<sup>①</sup>

[یہاں قابل ملاحظہ بات یہ ہے کہ: اس سے مراد وہی بخار ہے جو گرمی سے ہو۔ اگر سردی لگ کر ہو تو پھر اس بخار کے بارے میں یہ حکم نہیں ہے۔ تفصیل کے لیے ان احادیث پر فتح الباری اور شرح نووی دیکھ لیں۔]



① بخاری: ۱۷۴/۱۰، حدیث: ۳۲۶۴۔ مسلم: ۱۷۳۳/۴۔  
 نل و براہیل سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

## کسی موذی جانور کے ڈسنے اور ڈنک مارنے کا علاج

۱: سورہ فاتحہ پڑھی جائے اور تھوک جمع کر کے ڈنک کی جگہ پر  
تھوکا جائے۔<sup>①</sup>

۲: سورہ کافرون اور معوذتین (سورہ فلق اور سورہ ناس) پڑھی  
جائیں اور پانی اور نمک سے ڈنک کی جگہ پونچھی جائے۔<sup>②</sup>



① صحیح بخاری مع فتح الباری: ۲۰۸/۱۰۔

② معجم طبرانی صغیر: ۸۳۰/۲۔ نیز دیکھئے: مجمع الزوائد: ۱۱۱/۵۔

اس حدیث کی سند حسن ہے۔

## غصے کا علاج

پہلا طریقہ:..... غصے سے بچنا:

یہ چیز غصہ کے اسباب سے اجتناب کے ذریعہ حاصل ہو سکتی ہے۔ غصہ کے بعض اسباب یہ ہیں: تکبر، خود پسندی، فخر، بری حرص، بے موقع کا مذاق اور ٹھٹھاہنسی وغیرہ۔

دوسرا طریقہ:..... غصہ آنے کے بعد اس کا علاج:

اس کے چار طریقے ہیں:

۱: مردود شیطان سے اللہ کی پناہ طلب کرنا..... یعنی ”أَعُوذُ

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ پڑھنا۔

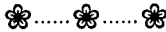
۲: وضو کرنا۔ (اس سے غصہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔)

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن



۳: جسے غصہ آئے وہ اپنی حالت بدل لے۔ یعنی کھڑا ہے تو بیٹھ جائے۔ یا لیٹ جائے۔ یا جس جگہ ہے وہاں سے ہٹ جائے۔ یا بولنے سے رک جائے۔ یا اس جیسی کوئی اور صورت اختیار کر لے۔

۴: غصہ پی جانے کا جو اجر و ثواب ہے اور غصہ کرنے کا جو انجام بد بیان کیا گیا ہے اس کا تصور کرے۔ ❶



❶ صحیح دلائل کے ساتھ اس کی تفصیل جاننے کے لیے دیکھئے: مؤلف کی دو کتابیں: ”آفات اللسان“، ص: ۱۰ تا ۱۲ اور ”الحکمة فی الدعوة الی اللہ“، ص: ۶۴ تا ۶۶۔

❶ دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

## کلونجی سے علاج

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے:

”حبہ سوداء (کلونجی) میں ہر بیماری کے لیے شفا ہے،

سوائے سام کے۔“

ابن شہاب کہتے ہیں: سام سے موت مراد ہے اور حبہ سوداء

کلونجی کو کہتے ہیں۔ ❶ کلونجی میں بے شمار فوائد ہیں۔

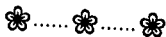
رسول اللہ ﷺ کے ارشاد: ”ہر بیماری کے لیے شفا ہے“

کی مثال اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کی ہے:

﴿تَدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا﴾ (الاحقاف: ۲۵)

”وہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو ہلاک کر دے گی۔

یعنی ہر وہ چیز جو ہلاکت قبول کرنے والی ہو۔ اور اسی طرح کی دیگر آیات۔“<sup>①</sup>




---

① زاد المعاد: ۲۹۷/۴۔ نیز دیکھئے: الطب من الكتاب والسنہ،

تالیف علامہ موفق الدین عبداللطیف بغدادی، ص: ۸۸۔

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

## شہد سے علاج

۱: اللہ عزوجل نے شہد کی مکھی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ۝﴾ (النحل: ۶۹)

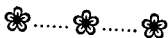
”ان کے پیٹ سے رنگ برنگ کا مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ غور و فکر کرنے والوں کے لیے اس میں بھی بہت بڑی نشانی ہے۔“

۲: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”شفا تین چیزوں میں ہے: (۱) مکھنہ لگوانے میں، یا

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

(۲) شہد پینے میں، یا (۳) آگ سے داغنے میں لیکن  
میں اپنی امت کو داغنے کے عمل سے منع کرتا ہوں۔“<sup>①</sup>




---

① صحیح بخاری: ۱۳۷/۱۰، ح: ۵۶۸۰۔ نیز شہد کے فوائد کے  
لیے دیکھئے: زاد المعاد: ۵۰/۴ تا ۶۲۔ الطب من الکتاب والسنہ  
ص: ۱۲۹ تا ۱۳۶۔

## آبِ زم زم سے علاج

۱: رسول اللہ ﷺ نے آبِ زم زم کے بارے میں فرمایا:  
 ”یہ بابرکت پانی ہے۔ یہ کھانے کا کھانا ہے (اور بیماری  
 سے شفا بھی)۔“ ❶

۲: جابر رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث ہے:  
 ”زم زم کا پانی ہر اس مقصد کے لیے ہے جس کے لیے

❶ مسلم: ۱۹۲۲/۴ - ح: ۶۳۵۹ - بریکٹ کے درمیان کے الفاظ بزار،  
 بیہقی اور طبرانی کی روایت کے ہیں اور اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ دیکھئے:

مجمع الزوائد: ۲۸۶/۳۔

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن ل

نوش کیا جائے۔“ ①

۳: ”رسول اللہ ﷺ (چمڑے کے برتنوں اور) مشک میں زم زم بھر کر لے جاتے اور مریضوں کے اوپر ڈالتے اور انہیں

پلاتے تھے۔“ ②

امام ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”میں اور میرے علاوہ دوسروں نے بھی آب زم زم سے علاج کے بارے میں عجیب عجیب امور کا تجربہ کیا ہے۔

① ابن ماجہ وغیرہ۔ دیکھئے: صحیح ابن ماجہ: ۱۸۳/۲۔ ارواء الغلیل:

۳۲۰/۴۔

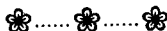
② ترمذی۔ بیہقی: ۲۰۲/۵۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی:

۲۸۴/۱۔ حدیث: ۹۶۳۔ سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ: ۵۷۲/۲۔

حدیث: ۸۸۳۔ زاد المعاد: ۳۹۲/۴۔

ل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن ل

میں نے متعدد امراض سے شفا یابی کے لیے اسے کئی بار استعمال کیا اور اللہ کے حکم سے مجھے شفا حاصل ہوئی ہے۔“<sup>①</sup>



① زاد السعاد: ۳۹۳/۴، ۱۷۸.



## دل کی بیماریوں کا علاج

دل تین قسم کے ہوتے ہیں:

قلب سلیم..... اطاعت شعار۔۔ پاک دل۔۔ اور یہی وہ

دل ہے جس کے بغیر قیامت کے دن بندے کو نجات نہیں

ملے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُونَ ۝ إِلَّا مَنْ أَتَى

اللَّهَ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝﴾ (الشعراء: ۸۸-۸۹)

”جس دن مال اور اولاد کچھ کام نہ آئے گی لیکن

(فائدہ) والا وہی ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے سامنے قلب سلیم

لے کر حاضر ہو۔“

دل و برائین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

قلب سلیم وہ ہوتا ہے جو اللہ کے امر و نہی کی مخالف ہر خواہش سے اور اللہ کی بتائی ہوئی چیزوں کے بارے میں ہر شبہ سے محفوظ ہو۔ چنانچہ وہ غیر اللہ کی بندگی سے محفوظ ہو اور رسول اللہ ﷺ کے علاوہ کسی اور کو فیصل ماننے سے محفوظ ہو۔ الحاصل پاک اور صحیح دل وہ ہے جو کسی بھی پہلو سے غیر اللہ کی شرکت سے پاک ہو۔ بلکہ ارادہ، محبت، توکل، انابت، عاجزی، خشیت اور امید ہر اعتبار سے اس کی عبادت و بندگی اللہ کے لیے خالص ہو۔ اور اس کا عمل بھی اللہ ہی کے لیے خالص ہو۔ چنانچہ وہ اگر کسی سے محبت کرے تو اللہ کے لیے کرے۔ بغض رکھے تو اللہ کے لیے رکھے۔ کسی کو دے تو اللہ کے لیے دے اور کسی سے ہاتھ روکے تو اللہ کے لیے روکے۔ غرضیکہ اس کا ہر مقصد اللہ کے لیے ہو۔ اس کی ساری محبت اللہ کے لیے ہو۔ اس کا ارادہ اللہ کے لیے ہو۔ اس کا جسم اللہ کے لیے ہو۔ اس کے اعمال اللہ کے لیے ہوں اور اس کا سونا

اور جاگنا سب کچھ اللہ کے لیے ہو۔ اسی طرح اللہ کا کلام اور اللہ کے بارے میں گفتگو اس کے نزدیک ہر گفتگو سے بڑھ کر مرغوب ہو۔ اور اللہ کی مرضی اور پسندیدگی کے کام ہی اس کی سوچ اور فکر کا محور ہوں۔ ❶

۲: مردہ دل..... یہ قلب سلیم کے برعکس ہوتا ہے۔ اور یہ وہ دل ہے جو نہ اپنے رب کو پہچانتا ہے اور نہ اس کے حکم اور اس کی محبت و پسندیدگی کے اعمال کے ذریعے اس کی عبادت و بندگی کرتا ہے۔ بلکہ اپنی خواہشات و لذات کے پیچھے پڑا ہوتا ہے۔ اگرچہ اس میں اللہ کی ناراضگی اور غیظ و غضب شامل ہو۔ لہذا وہ محبت، امید و خوف، رضامندی و ناراضگی اور تعظیم و انکساری ہر پہلو سے غیر اللہ کی بندگی کرتا ہے۔ چنانچہ وہ اگر

❶ إغاثة اللفهان من مصائد الشيطان، تالیف امام ابن القيم رحمہ

کسی سے بغض رکھتا ہے تو اپنے نفس کے لیے اگر محبت کرتا ہے تو اپنے نفس کے لیے۔ اگر کسی کو دیتا ہے تو اپنے نفس کے لیے دیتا ہے اور اگر اپنا ہاتھ روکتا ہے تو اپنے نفس کے لیے روکتا ہے۔ غرضیکہ نفس ہی اس کا امام، خواہش اس کی قائد، جہالت اس کی رہنما اور غفلت اس کی سواری ہوتی ہے۔<sup>①</sup>

ایسے مردہ دل سے ہم اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

۳: بیمار دل ..... یہ ایسا دل ہے جس میں زندگی تو ہے لیکن اس میں بیماری بھی ہے۔ یعنی اس میں (زندگی اور بیماری کے) دو مادے ہوتے ہیں۔ کبھی پہلا مادہ اسے اپنی طرف کھینچتا ہے اور کبھی دوسرا مادہ۔ پھر دونوں مادوں میں سے جو مادہ بھی اس پر غالب آ جاتا ہے دل اسی کا ہو جاتا ہے۔ اس دل کے اندر اللہ تعالیٰ کی محبت، اللہ پر ایمان، اللہ کے لیے اخلاص اور

اللہ پر توکل کا پہلو موجود ہوتا ہے جو اس کی زندگی کا مادہ ہے۔ اور اس کے اندر خواہشات کی محبت اور ان کے حصول کی خواہش، حسد، تکبر، خود پسندی، تعلیٰ، ریاست و سیادت کے ذریعے فساد فی الارض، نفاق، ریاکاری اور بخل و کنجوسی کا پہلو بھی موجود ہوتا ہے جو اس کی ہلاکت و بربادی کا مادہ ہے۔<sup>①</sup> ہم ایسے دل سے بھی اللہ حفیظ و رقیب کی پناہ چاہتے ہیں۔

قرآن کریم میں دل کی تمام بیماریوں کا علاج موجود ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

۱: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ تَكْوِينُ مَوْعِظَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝﴾ (یونس: ۵۷)

”اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو بیماریاں ہیں ان کے لیے شفا ہے۔ اور وہ ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔“

۲: ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا ۝﴾

(الاسراء: ۸۲)

”یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔ ہاں ظالموں کو تو یہ نقصان ہی میں بڑھاتا ہے۔“

[قرآن ظالموں کے نقصان اور خسارے میں اس لیے اضافہ کرتا ہے کہ وہ اپنی ہٹ دھرمی، شرک و خرافات، تکبر اور غرور کی وجہ سے قرآن کا ٹھٹھہ اڑاتے ہیں۔ اس لیے وہ اپنی گمراہی کی

دل کی بیماریوں کی دو قسمیں ہیں:

۱: وہ بیماری جس کا مریض کو بروقت احساس نہیں ہوتا۔ یہ جہالت اور شکوک و شبہات کی بیماری ہے۔ اور دونوں قسموں میں یہی زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے۔ لیکن دل کے فساد کی وجہ سے مریض کو اس کا احساس نہیں ہوتا۔

۲: وہ بیماری جس کا بروقت احساس ہو جاتا ہے۔ جیسے حزن و غم اور غیظ و غضب۔ یہ بیماری طبعی دواؤں کے ذریعے، غصے کے اسباب زائل کر دینے سے اور دوسرے طریقوں سے بھی دور ہو سکتی ہے۔ ❶

دل کا علاج چار امور سے ہوتا ہے:

۱: قرآن کریم سے ..... کیونکہ قرآن دلوں کے شک و شبہ کے لیے شفا ہے۔ دلوں کے اندر جو شرک و کفر کی گندگی اور

شکوہ و شبہات اور خواہشات کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں ان کو دور کر دیتا ہے۔ جو شخص حق کو جان لے اور اس پر عمل کرے اس کے لیے قرآن ہدایت ہے اور رحمت بھی۔ کیونکہ اس سے مومنوں کو دنیا و آخرت کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔ جیسے کہ اللہ عز و جل کا ارشاد گرامی ہے:

﴿أَوْ مَنْ كَانَ مَيِّتًا فَأَحْيَيْنَاهُ وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا يَمْشِي بِهِ فِي النَّاسِ كَمَنْ مَثَلُهُ فِي الظُّلُمَاتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا﴾ (الانعام: ۱۲۲)

”ایسا شخص جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کر دیا اور اس کو ایک ایسا جانور دے دیا کہ وہ اس کو لیے ہوئے آدمیوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کیا ایسا شخص اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں سے نکل ہی نہیں پاتا۔“



۱) وہ چیز جو اس کی طاقت کی حفاظت کرے۔ اور یہ چیز ایمان، عمل صالح اور اطاعت والے وظائف و اذکار سے حاصل ہوتی ہے۔

ب) نقصان دہ چیزوں سے پرہیز۔ اور اس کی شکل یہ ہے کہ ہر قسم کی معصیت اور شریعت کی خلاف ورزی سے اجتناب کیا جائے۔

ج) ہر تکلیف دہ مادہ سے چھٹکارا حاصل کرنا۔ اور یہ توبہ و استغفار کے ذریعے ہو سکتا ہے۔

۳: دل پر نفس کے تسلط کی بیماری کا علاج..... اس علاج کے دو طریقے ہیں: (۱) نفس کا محاسبہ۔ (۲) نفس کی مخالفت۔ پھر محاسبہ کی بھی دو قسمیں ہیں:

۱) وہ قسم جس کا تعلق عمل انجام دینے سے پہلے ہے۔ اور اس کے

چار مقامات ہیں۔ (جنہیں سوالات کی صورت میں یوں بیان لائے و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

کر سکتے ہیں:)

۱: کیا یہ عمل اس کے بس کا ہے؟

۲: کیا اس عمل کا انجام دینا اس کے لیے ترک کر دینے سے بہتر ہے؟

۳: کیا اس عمل سے اللہ کی خوشنودی مقصود ہے؟

۴: اگر وہ عمل تعاون طلب ہے تو کیا اسے اس پر تعاون مل سکتا ہے اور کیا اس کے کچھ اعوان و انصار ہیں جو اس کی مدد کر سکتے ہیں؟ اگر اس کا مثبت جواب موجود ہے تو اقدام کرے، ورنہ ہرگز اس کا اقدام نہ کرے۔

ب وہ قسم جس کا تعلق عمل انجام دینے کے بعد سے ہے۔ اور اس کی تین صورتیں ہیں:

۱: اللہ تعالیٰ کے حقوق کے بارے میں نفس کا محاسبہ کرنا جس

میں اس سے کوتاہی سرزد ہوئی ہے اور اسے کما حقہ ادا نہیں کیا۔

لائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

اللہ تعالیٰ کے بعض حقوق یہ ہیں: اخلاص، خیر خواہی، اتباع، مقام احسان کا مشاہدہ، اللہ کے فضل و احسان کا مشاہدہ اور ان سب کے بعد خود اپنی کوتاہی کا مشاہدہ کرنا۔

۲: ہر اس عمل پر نفس کا محاسبہ کرنا جس کو چھوڑ دینا اس کے انجام دینے سے بہتر تھا۔

۳: اس مباح یا معتاد کام پر نفس کا محاسبہ کرنا جسے اس نے نہیں کیا۔ اور کیا اس کام سے اس کا مقصد اللہ کی رضا جوئی اور دارِ آخرت تھا یا اس سے دنیا مقصود تھی۔ چنانچہ پہلی صورت میں اسے کامیابی ملے گی اور دوسری صورت میں وہ خسارے سے دوچار ہوگا۔

گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ بندہ سب سے پہلے فرائض کی ادائیگی پر اپنے نفس کا محاسبہ کرے۔ اگر اس میں کمی ہے تو اس کی تلافی کرے۔ اس کے بعد اللہ کی منع کردہ چیزوں پر اپنے نفس کا

محاسبہ کرے۔ اگر اسے یہ پتہ چل جائے کہ اس نے بعض منہیات کا ارتکاب کیا ہے تو توبہ و استغفار کے ذریعے اس کی تلافی کرے۔ پھر ان اعمال پر نفس کا محاسبہ کرے جو اس کے اعضاء و جوارح نے انجام دیئے ہیں، اور پھر غفلت پر نفس کا محاسبہ کرے۔<sup>①</sup>

### دل پر شیطان کے تسلط کی بیماری کا علاج:

شیطان، انسان کا دشمن ہے۔ اور اللہ کے مشروع کردہ استعاذہ (پناہ طلبی) کے ذریعے اس سے چھٹکارا حاصل کیا جاسکتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے نفس کے شر اور شیطان کے شر سے پناہ طلبی کو ایک ساتھ ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ آپؐ نے ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے فرمایا، کہو:

(( اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ،

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ  
نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ، وَأَنْ  
أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَهُ إِلَى  
مُسْلِمٍ))

”اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے،  
غائب اور حاضر کو جاننے والے، ہر چیز کے رب اور  
مالک! میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود  
برحق نہیں۔ میں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر  
اور اس کے شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اور اس  
بات سے بھی کہ اپنے نفس کے ساتھ کوئی برائی کروں یا  
کسی مسلمان کو کوئی تکلیف پہنچاؤں۔“

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

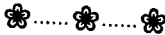
”جب صبح کرو اور جب شام کرو اور جب بستر پر جاؤ تو

یہ دعا پڑھ لیا کرو۔“ ❶

استعاذہ، توکل اور اخلاص..... یہ سب شیاطین کے تسلط

وغلبہ کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔ ❷

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمْ عَلٰی عَبْدِهِ وَرَسُوْلِهِ  
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ وَمَنْ  
تَبِعَهُمْ بِاِحْسَانٍ اِلٰی يَوْمِ الدِّيْنِ .



❶ ترمذی و ابو داؤد۔ نیز دیکھئے: صحیح ترمذی: ۱۴۲/۳،

حدیث: ۳۳۹۲.

❷ دیکھئے: اغاثۃ اللہیات: ۱۴۵/۱-۱۶۲، مسووع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن

## ”ہر بیمار دل کے لیے نسخہ شفاء ہے“

انسان جب بیمار ہوتا ہے تو وہ شفاء کے حصول کے لیے دنیا میں ہر جگہ رابطہ کرتا ہے  
ڈاکٹروں، حکیموں اور طبیبوں کے پاس بار بار پھر لگاتا ہے حتیٰ کہ کبھی تو حصول شفاء کے لیے بعض گمراہ  
صوفیوں، عالموں، پیروں، فقیروں اور درویشوں کے آستانوں پر سجدے کرتا نظر آتا ہے۔ نعوذ باللہ  
من ذالک لیکن اسکے باوجود ہمیشہ ناکام و نامراد اور ذلیل و رسوا ہوتا ہے۔ اگر وہ ڈاکٹروں کے ڈاکٹر  
حکیموں کے حکیم، طبیبوں کے سب سے بڑے طبیب ”اللہ رب العالمین“ سے ڈائریکٹ رابطہ کرے  
اس کے دربار میں دعائیں التجائیں کرے اپنی بیماری و پریشانی سے نجات کے لیے گڑگڑائے، تو وہ کبھی  
بھی اس کو خالی نہ لوائے گا بلکہ اسکی جھولی اپنی رحمت سے بھر دے گا۔ آپ آج سے ہی اپنی بیماریوں  
تکلیفوں اور پریشانیوں کے حل کے لیے قرآن مجید کے بتائے ہوئے طریقہ علاج پر عمل کیجئے اور شفاء  
حاصل کیجئے۔ ان شاء اللہ

یہ کتاب قرآنی طریقہ علاج کے لیے عالم اسلام میں بہت مشہور و معروف اور  
نہایت مؤثر ہے۔ یہ کتاب مشہور عالم کتاب ”حصن المسلم“ کے مؤلف (سعید بن علی بن وہب القحطانی  
حفظہ اللہ) کی دوسری مفید ترین تالیف ہے۔ جسے پاکستان میں دارالابلاغ کی طرف سے پہلی دفعہ پیش کیا  
جا رہا ہے۔ کتاب رطب و یابس سے پاک، تحقیق و تخریج سے مزین اور صحیح احادیث پر مبنی ہے۔ یہ کتاب  
ہر دیکھی دل و کھوں تکلیفوں کے مارے روحانی و جسمانی بیماریوں کے ستارے ہوئے جناتِ جادو اور ٹوٹے  
نظر بد اور حسد کے حملوں سے زخمی زخمی مسلمان کے لیے ایک اصولِ تحفہ ہے اور ہر پریشان حال مسلمان  
گھرانے کے لیے خوشبو کا ایک جھونکا مضطرب دلوں کا سکون اور شافی و اکسیر دوا کا درجہ رکھتی ہے۔

محمد طاہر نقاش

سعودیہ میل



## دارالابلاغ

